Balochistan Consortium for Professional Development

(BCPD)

بلوچستان کنسورشیم برائے پیشہ ورانہ ترقی

تربیتی و تدریسی مواد
برائے ماہانہ کلسٹر ورکشاپس



(برائے مینٹی اساتذہ)

ورکشاپ نمبر ۱ تا ۱۷

ایجوکیشن سیکٹر ریفارم اسسٹنس پروگرام

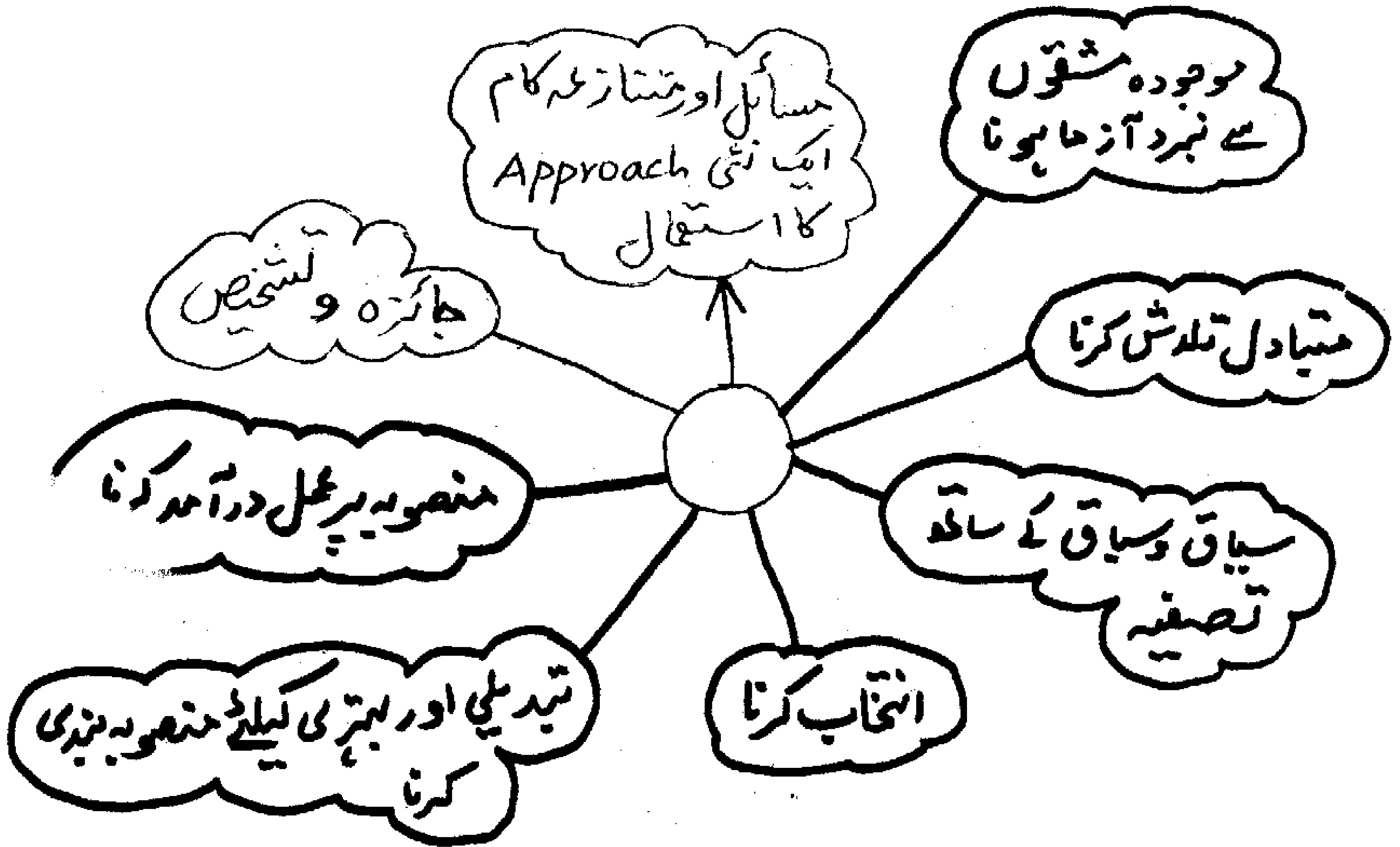
تعارف

مینٹورنگ پروگرام کے بنیادی عناصر میں سے ایک عنصر مینٹیز کے ماہانہ دوروزہ کلسٹر ورکشاپ ہیں۔ ان ورکشاپس میں مینٹیز کی آموزشی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے اس بات کی ضرورت واہمیت محسوس کی گئی کہ ان کے لئے ایسے تدریسی وآموزشی دستی مواد تیار کئے جائیں جن سے وہ زیادہ سے زیادہ استفادہ کرسکیں کیونکہ مینٹورز نے دس ہفتے کی طویل ٹریننگ میں طریقہ تدریس اور نفس مضمون سے متعلق بہت سے ایسے نئے تصورات اور تکنیکس سیکھے ہیں جنہیں اگر تحریری شکل میں ایک منطقی و تدریجی انداز میں مینٹیز کو فراہم نہ کیا جائے تو انکے لئے مینٹرز کی تقریری وزبانی پیشہ ورانہ معاونت سے کما حقہ استفادہ کرنا اگر ناممکن نہیں ہے تو مشکل ضرور ہے۔ للہذا کوآرڈینیٹر مینٹورنگ پروگرام کی ہدایت ورہنمائی یہ بات طے پائی کہ ماہانہ دوروزہ کلسٹر ورکشاپس میں مینٹیز کی مدد اور استعمال کیلئے روزانہ کی بنیاد پر ہر ورکشاپ کیلئے مزکورہ دستی مواد تیار کیا جائے جو مینٹرز اور مینٹیز کی تعامل اور ورکشاپس کو مئوثر وبامقصد بنائے۔ ان دستی مواد کی تیاری میں اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ یہ دستی مواد مینٹرز کو پڑھائے گئے چھ ماڈیولز کے بنیادی تصورات اور سرگرمیوں پر مبنی ہو۔ اور مینٹیز کی زیادہ سے زیادہ مدد کرے۔

ورکشاپ نمبر ا،

تصورنو کا عمل

اس طریقہ کار کو میٹیز کے ساتھ بحث کرنے کا مقصد یہ ہے کہ انہیں مسائل کی تشخیص کرنے کے بارے میں حکمتیں سکھانے، نئی تکنیکوں کو استعمال میں لانے کیلئے سوچنا اور کمرہ جماعت میں تدریس کی تشخیص کرنا ہے۔ یہ طریقہ کار موجودہ طریقہ کار کے مابین موازنہ کرنے میں مدد دیگا۔ تصور نو کے عمل سے میٹیز کام کرنے کے دیگر طریقوں پر سوچیں گے، تدریسی کام میں تبدیلی اور بہتری لانے کیلئے وہ مختلف طریقہ ہائے کار کا انتخاب کریں گے، درس وتدریس کے عمل کو مؤثر و مفید بنانے کے لئے از سر نو غور وفکر کریں گے۔ تصور نو کے عمل کو سمجھنے کے لئے مندرجہ ذیل خاکہ پر غور و فکر کریں جو حلقہ وار اور گھڑی کی طرح ہے۔



ورکشاپ نمبر ۱

غور و فکر یا عکسی عمل

تصور نو کے عمل کے بعد مینٹیز کا دوسرا کام سابقہ انداز کار پر تبادلۂ خیال کرنا ہے اور فکری مراحل کے ساتھ اس کا تعلق جوڑنا ہے۔ مینٹیز اپنی استعداد علمی پر غور و فکر کرتے ہوئے اپنے کردار کو سمجھیں گے کہ کس طرح غور و فکر بڑھانا، سیکھنا، تشخیص کرنا اور کمرہ جماعت کو منظّم کرنے کے عمل میں اہم ہوتا ہے۔ اس تصور کا اہم مقصد کمرہ جماعت میں غور و فکر اور اس کے مشق کرنے کے عمل کو سمجھنا ہے۔ تاکہ مینٹیز اس قابل ہو سکیں کہ وہ عمومی اور خصوصی غور و فکر کی صورتوں کو سمجھ سکیں اور انکا استعمال کمرہ جماعت میں کر سکیں۔ کمرہ جماعت کے ماحول کے مطابق ہر کورس کے سیکھنے کی حکمت ایک طریق عمل لگتی ہے جن پر مثالوں اور خاکوں کے ذریعے مینٹیز کے ساتھ تبادلہ خیال کیا جائیگا۔

۱۔ سیکھنے اور سکھانے کے عمل کے دوران انفرادی غور و فکر کرنا
(Guided Reflection Protocol)

۲۔ کمرہ جماعت میں سیکھنے اور سکھانے کے عمل کے دوران جوڑوں یا گروپ کی صورت میں غور و فکر کرنا (Critical Incidence Protocol)۔

ان دونوں حکمتوں کو استعمال کرتے ہوئے مینٹر ایک مخصوص واقعہ یا صورتحال پر انفرادی غور و فکر کرنا سیکھے گا۔ وہ گروپ اور جوڑے کی صورت میں بھی غور و فکر کرنا سیکھیں گے۔

ذہنی عادت کے بارے میں غور کرنا

کس نمونہ (Pattern) کو آپ بہتر سمجھتے ہیں،(I،E)

ای متنوع اور عمل کرنا پسند کرتا ہے؟	آئی خاموشی پسند کرتا ہے اور چیزوں کو سمجھنے کے لئے وقت دیتا ہے
ای لوگوں کے ساتھ دوران گفتگو ذہنی کام کو پسند کرتا ہے۔	آئی گفتگو سے قبل ذاتی طور پر ذہنی کام پسند کرتا ہے۔
ای تیز عمل کرتا ہے کبھی کبھار بغیر غور وفکر کے عمل کرتا ہے۔	آئی شاید آہستہ ہو جائے چیزوں کو پہلے سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔
ای دیکھ کر یہ جاننے کی کوشش کرتا ہے کہ دوسرے لوگ کس طرح ملازمت کرتے ہیں۔اور کیسا ہے	آئی پسند کرتا کہ کام کے تصور کو سمجھے اور تنہا یا چند لوگوں کے ساتھ کام کرے۔
ای یہ جاننا چاہتا ہے کہ دوسرے لوگ کسی اور پر کیا توقع رکھتے ہیں۔	آئی اپنا خود معیار بنانا چاہتا ہے۔

(E) ایکسٹراورژن کو ظاہر کرتا ہے۔جسکے معنی بیرونی دنیا کے تغیرات ہیں۔

(I) انٹروورژن کو ظاہر کرتا ہے۔جسکے معنی اندرونی دنیا کے تغیرات ہیں۔

(E) کی زیادہ تر دلچسپیاں باہر کی عملی دنیا،لوگ اور چیزیں ہیں۔

(I) کی زیادہ تر دلچسپی اندرونی دنیا کی خیالوں اور نجی چیزوں کی تغیرات ہیں۔ ہر کوئی بیرونی دنیا کو عمل کی شکل اور اندر کی دنیا کو غور وفکر کی شکل میں تبدیل کرتا ہے۔آپ کو دونوں ہی کرنا چاہیئے لیکن سیدھے ہاتھ والے کالم آپ کے لیے زیادہ آسودہ ہے۔

(I E): یہ بتانے کے لیے کہ کونسا طریقہ (pattern) آپ کے لئے بہتر ہے، بائیں ہاتھ پر یا تو ای پر یا آئی پر دائرہ لگائیں۔

کس سانچے کو آپ بہتر سمجھتے ہیں،(ایس یا این)

ایس بہت زیادہ توجہ دیتا ہے جیسا ہے ویسے کی بنیاد پر	این بہت توجہ دیتا ہے حقیقی مفہوم کو جاننے کے لئے کہ کیسے ایک دوسرے میں ضم ہو سکتے ہیں۔
ایس پسند کرتا ہے کہ آنکھ کان اور دوسرے حواس کو استعمال میں لانے یا جاننے کے لئے کہ کیا ہو رہا ہے۔	این تخیل کو استعمال کرنا پسند کرتا ہے تا کہ نئے راستے اور ممکنات سے کام کیا جا سکے۔
ایس نئی دشواریوں / مشکلات کو ناپسند کرتا ہے جب تک ان چیزوں کو حل کرنے کے لئے اس کے پاس کوئی معیاری راستہ نہ ہو۔	این نئے مسائل کو حل کرنا پسند کرتا ہے اور ایک ہی کام بار بار کرنے سے ناپسند کرتا ہے۔
ایس نئی چیزوں کو جاننے کی بنسبت اپنے پاس موجود مہارت سے لطف اندوز ہوتا ہے۔	این نئی مہارت کو پسند کرتا ہے بہ نسبت اسکے کہ ہر ان چیزوں پر مشق جاری رکھا جائے۔
ایس تفصیلات کے لئے صابر ہوتا ہے لیکن جب تفصیلات / مواد الجھاد پیدا کرے تو وہ بے صبرا ہو جاتا ہے۔	این تفصیلات سے آزردہ ہو جاتا ہے لیکن الجھاد پیدا کرنے والے حالات سے ذہنی دباؤ کا شکار نہیں ہوتا۔

ایس اوراین:

ایس ظاہر کرتا ہے (Sensing) کواوراین ظاہر کرتا ہے (Intuition) کواین بہت زیادہ توجہ حقیقت/صداقت پر دیتا ہے جو کسی شخص کے ذاتی تجربات سے آتا ہے۔ایس اوراین سوچ کی دوقسمیں ہیں جو تجربات پر توجہ دینے کے دوطریقے ہیں ہر کوئی دونوں ہی احساسات کو استعمال میں لاسکتا ہے باطنی چیزوں کی شناخت تلاش کرنے کے لیے آپ دونوں کو ہی استعمال کر سکتے ہیں لیکن آپ کو کوئی ایک استعمال میں لانا چاہیے۔

ایس این: یہ بتانے کے لیے کہ کونسا طریقہ (pattern) آپ کے لئے بہتر ہے، بائیں ہاتھ پر یا تو ایس پر یا این پر دائرہ لگائیں۔

کون سی مثال کو آپ زیادہ بہتر سمجھتے ہیں۔ٹی یا ایف؟

ٹی چیزوں کا منطقانہ فیصلہ کرنا پسند کرتا ہے۔	ایف انسانی اقدار اور ذاتی احساسات سے چیزوں کا فیصلہ کرتا ہے۔یہاں تک کہ اگر وہ منطقی نہ ہوں۔
ٹی انصاف کے ساتھ اور صاف ستھرا کام پسند کرتا ہے۔	ایف تعریف پسند کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ لوگوں کو خوش رکھے یہاں تک کہ وہ غیراہم چیزوں کی بھی تعریف کرتا ہے۔
ٹی شاید لاعلمی میں دوسروں کے احساس کو نظر انداز یا مجروح کردے۔	ایف دوسروں کے احساسات سے واقف ہونا چاہتا ہے۔
ٹی انسانی رشتے اور چیزوں کے نسبت طرز خیال پر زیادہ توجہ دیا ہے۔	ایف دوسرے لوگوں کے احساسات کے بارے میں شاید پیش گوئی کرسکتا ہے۔
ٹی کوسکون کی ضرورت نہیں ہوتی۔	ایف تنازعہ اور دلائل سے پریشان ہوجاتا ہے،امن وآشتی کی قدر کرتا ہے۔

ٹی اورایف

ٹی ظاہر کرتا ہے (Thinking Judgment) یعنی فیصلہ بذریعہ سوچ کے۔ایف ظاہر کرتا ہے (Feeling judgement) یعنی فیصلہ بذریعہ احساس کے ٹی معتدل مزاج اور غیر جانبدار رہتے ہوئے اعدادوشمار کا تجزیہ کرتے ہوئے فیصلہ کرتا ہے۔جبکہ ایف شخصی قدروں اور احساسات پر توجہ دیتے ہوئے فیصلہ کرتا ہے آپ روزانہ فیصلہ سازی کے لیے دونوں کو (ٹی اورایف) کو استعمال میں لا سکتے ہیں لیکن آپ کے لیے نسبتاً اوروں کے کوئی ایک ہی قسم بہتر ہوگی۔

ٹی، ایف: یہ بتانے کے لیے کہ کونسا طریقہ (pattern) آپ کے لئے بہتر ہے، بائیں ہاتھ پر یا تو ٹی پر یا ایف پر دائرہ لگائیں۔

ورکشاپ نمبر 3

کون سا سانچہ بہتر وضاحت کرتا ہے۔ "جے یا پی"

جے منصوبہ بندی کرنا پسند کرتا ہے اور چیزوں کو ترتیب میں رکھتا ہے۔ اور فیصلہ آگے کے لئے کرتا ہے۔	پی پسند کرتا ہے لچکدار کام کرنے کیلئے اور مقررہ منصوبہ بندی کرنے سے بچنا چاہتا ہے۔
جے کوشش کرتا ہے کہ وہ چیز سامنے آئے، جیسا وہ چاہتا ہے۔	پی آسانی کے ساتھ غیر متوقع معاملات اور وہ چیزیں جو منصوبہ میں شامل نہ ہوں حل کرتا ہے۔
جے دوسرے پروجیکٹ کے شروع ہونے سے قبل، پہلے پروجیکٹ کو ختم کرنا چاہتا ہے۔	پی بہت سارے پروجیکٹ کو شروع کرنا چاہتا ہے لیکن ان سبھوں کو مکمل کرنے میں مشکلات کا بھی سامنا ہو سکتا ہے۔
جے عموماً ذہن کو تیار کر کے رکھتا ہے۔	پی عام طور پر نئی معلومات کی جستجو میں رہتا ہے۔
جے شاید فیصلہ کرلے کہ کام تیزی سے ہو۔	پی شاید فیصلہ کرلے کہ کام آہستہ آہستہ ہو۔
جے کام ٹھیک چاہتا ہے۔	پی کسی بھی چیز کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔
جے شیڈیول اور معیار کے مطابق زندگی گزارنا چاہتا ہے جو آسانی سے تبدیل نہ ہو سکے۔	پی زندگی گزارنے کے لئے تبدیلی لاکر مشکلات کو حل کرنا چاہتا ہے۔ جیسے جیسے ہی وہ سامنے آتے ہیں۔

جے اور پی: جے ظاہر کرتا ہے (Judgement) کو اور پی (perception) کو ظاہر کرتا ہے۔ جے کے لوگ اپنے احساسات اور باطنی طاقت وجدانیت کو ظاہر کرنے کے لیے اپنے خیالات اور احساس کو آسانی سے دوسروں پر ظاہر کرتے ہیں۔ پی کے لوگوں کے لئے متضاد/ برعکس صحیح ہوتا ہے۔ ظاہری دنیا کے معاملات کو چلانے کے لئے احساسات اور خیالات کے بجائے اپنی وجدانیت اور احساسات کو ظاہر کرتے ہیں۔

جے، پی: یہ بتانے کے لیے کہ کونسا طریقہ (pattern) آپ کے لئے بہتر ہے، بائیں ہاتھ پر یا تو جے پر یا پی پر دائرہ لگائیں۔

صورتیں نمونے سے پیدا ہوتی ہیں۔

اب آپ نمونے / مثال سے چار حروف کو ملا کر رکھ سکتے ہیں۔ جو اچھی طرح سے وضاحت کر سکتا ہے۔

ان حروف کے گرد حاشیہ کے اندر ایک دائرہ کھینچیں۔

ای، آئی، ایس، این، ٹی، ایف، جے، پی۔

اب آپ یہاں چار حروف لکھیں۔ ....

یہ چاروں حروف ایک مکمل نمونہ / سانچہ بناتے ہیں جسے ایک صورت کہا جاتا ہے۔ یہ صورت آپ کی ہو سکتی ہے۔ اس طرح کے لوگوں کی 16 مختلف صورتیں ہو سکتی ہیں جو 16 مرکب حروف کے ذریعے نیچے دیئے گئے ہیں۔

آپ خود دیکھیں۔

آئی ایس ٹی جے	آئی ایس ایف جے	آئی این ایف جے	آئی این ٹی جے
آئی ایس ٹی پی	آئی ایس ایف پی	آئی این ایف پی	آئی این ٹی پی
ای ایس ٹی پی	ای ایس ایف پی	ای این ایف پی	ای این ٹی پی
ای ایس ٹی جے	ای ایس ایف جے	ای این ایف جے	ای این ٹی جے

فکری جائزہ کے ساتھ ہر قسم کے کردار

ISTJ	ISFJ	INFJ	INTJ
سنجیدہ، خاموش طبع، بھر پور توجہ کے ذریعہ کامیابی حاصل کرنے والا، عملی سلیقہ کار/ خوش انتظام کار حقیقت پر مبنی، منطقی، حقیقت پسندانہ اور انحصار کرنے والا۔ یہ دیکھنا کہ ہر چیز منظم طریقے سے حل ہو رہی ہے اور اسکی ذمہ داری قبول کرنا۔ اپنے ذہن کو اس طرح بنانا کہ بہت تیزی سے کام آگے بڑھے اور کوئی الجھن اور رکاوٹ نہ ہو۔	خاموش طبع، مشفق، ذمہ دار اور اپنی ذمہ داری کو پوری لگن کے ساتھ ادا کرنا۔ کسی بھی گروپ یا پروجیکٹ کو مضبوط سانچے میں ڈھالنا، مستغرق، جفاکش، محتاط، ان کی دلچسپیاں عام طور پر فنی نہیں ہوتیں۔ ناگزیر تفصیلات پر مستقل مزاج ہو سکتے ہیں۔ دوسروں کے احساسات کی فکر کرتے ہیں اور وفادار ہوتے ہیں۔	ثابت قدمی کے ساتھ کامیابی حاصل کرنا جدت پسند اور جو بھی چاہتے ہیں یا ضرورت ہوتی ہے اسے کرنے کی چاہ رکھتے ہیں۔ اپنے کام کے لئے بھر پور کوشش کرتے ہیں خاموشی سے اور پوری توانائی کے ساتھ، دیانت داری سے اور دوسروں کے لئے متفکر ہوتے ہیں۔ اپنے پائیدار اصولوں کوا حترام کرتے ہیں۔ مفاد عام کی بہتر خدمت کے لئے اپنے واضح تصور خواب کی ممکنہ تعظیم کرتے ہیں۔	جدت پسندانہ ذہن رکھتے ہیں اور اپنے منشاء اور خیالات کے بڑے اٹل ہوتے ہیں دور رس تصور رکھتے ہیں۔ بیرونی معاملات کے ذریعہ فوری اور بامقصد طریقہ تلاش کرتے ہیں۔ میدان عمل میں وہ توجہ منعطف کراتے ہیں کہ وہ اپنی طاقت کو تلاش کریں تا کہ وہ اپنے کام کو منظم کر سکیں اور آگے بڑھا سکیں ناقد، خودمختار، غیر معتقد اور قابلیت اور کارکردگی سے متعلق اعلیٰ میعار رکھتے ہیں۔

ورکشاپ نمبر 3

خودنوشت

مقاصد: شرکاء اس قابل ہوجائیں گے کہ:

☆ اپنی خودنوشت لکھ سکیں

☆ جوخودنوشت انہیں فراہم کی گئی۔اسے پڑھ سکیں اور جائزہ لے سکیں۔

☆ اپنی خودنوشت کو بہتر طریقے سے دوبارہ لکھ سکیں۔

فیز نمبر۱: **سابقہ معلومات تک رسائی**

شرکاء سے کہا جائے گا کہ ہدایت کے مطابق سنگ میل والی سرگرمی منعقد کرے۔اور انہیں خود اپنی خودنوشت لکھنے کے بارے میں کہا جائے گا۔

فیز نمبر۲: **مفہوم کی تشکیل**

سہولت کار اساتذہ کی خودنوشت سے ایک مثال پر تبادلہ خیال کرے گا۔شرکاء سے خودنوشت کے حوالے سے دیئے گئے سوالات کے جوابات پوچھیں جائیں گے۔

فیز نمبر۳: **جائزہ اور اطلاق**

شرکاء/سہولت کار کو ہدایت کی جائے گی کہ فراہم کردہ خودنوشت کی روشنی میں جائزہ لیں اور وہ معلومات جس کی کمی ہے اسے پورا کریں۔

اعادہ کے سوالات: ۱۰ منٹ

☆ اس سرگرمی میں کون سے طریقہ کار اور تکنیک استعمال کئے گئے ہیں۔

☆ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ یہ اہم ہیں؟ کیوں/کیوں نہیں؟

☆ کس طرح یہ مشقیں کمرۂ جماعت میں موجود مشقوں سے مختلف ہیں؟

ورکشاپ نمبر 4

سوالات برائے خودنوشت:

☆ میں کون ہوں؟
☆ میں کیا کرتا ہوں؟
☆ میں کہاں کام کرتا ہوں؟
☆ وہ کون لوگ ہیں جن کے ساتھ میں کام کرتا ہوں؟
☆ کس طرح میں ان کے ساتھ تعلقات کو بیان کرتا ہوں؟
☆ وہ کون سے پانچ اہم کام ہیں جن پر میں عمل کرتا ہوں؟
☆ میں اسکول/ کمرہ جماعت میں کن دشواریوں کا سامنا کرتا ہوں؟
☆ میں اپنی دشواریوں پر قابو پانے کے لئے کیا کرتا ہوں۔
☆ میں کیوں معلم بنا؟
☆ میں کیوں مستقل معلم ہی رہنا چاہتا ہوں۔

شرکاء کی خودنوشت کے بارے میں فکری سوالات

(یہ سوالات خودنوشت لکھنے کے بعد کیے جائینگے)

☆ اس سرگرمی سے متعلق میری کیا سوچ ہے؟
☆ کون سی دشواری/ مشکلات کو میں نے واضح کیا/ سامنے لایا
☆ میں اسے چیلنج کیوں سمجھتا ہوں؟
☆ میں کیسے سوچتا ہوں کہ میں اپنی ان دشواریوں پر قابو پالونگا؟

مطالعہ نمبر ا:

کمرہ جماعت کے ایک معلم کی خودنوشت

میں ایم سلیم ہوں۔ میں 1989ء سے معلم ہوں۔ میں اپنے پیشے کے آغاز سے ہی ابتدائی جماعت میں پڑھا رہا ہوں۔ میں بچوں کے ساتھ طلباء کی طرح اور بڑوں کے ساتھ کواڈینٹر، ہیڈ ٹیچر، پرنسپل اور اپنے ساتھی اساتذہ کی طرح کام کرتا ہوں۔ میرا رشتہ طالب علم کیساتھ معاونت کرنے والا اور دوستانہ ہے۔ جتنا سنجیدہ میں اپنے لیے ہوتا ہوں اتنا ہی سنجیدہ میں ان کے لیے ہوتا ہو۔ خوش قسمتی سے مجھے بی ایڈ کرنے کا موقع ملا اور اس طرح بچے کی، نفسیاتی، طبعی، جذباتی اور معاشی طلب پر گہری نگاہ رکھی۔ بچے کے متعلق اپنی معلومات کی روشنی میں کبھی کبھی میں ان سے بہت قریب رہا۔

ایک انگلش لینگویج ٹیچر کی طرح اکثر میں تدریس میں کچھ خاص طریقہ کار کو مدنظر رکھتا ہوں۔ اول۔ میں انگلش کے چار بنیادی اغراض پر یقین رکھتا ہوں۔ مثلاً: انگریزی سننا اور سمجھنا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا، دوئم۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ میرے اسکول میں آنے والے اکثر بچوں کیلئے انگلش، دوسری اور چوتھی زبان ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان بچوں کو اُن کے اپنے گھر اور ماحول میں اس زبان کے بولنے اور سننے کے مواقع حاصل نہیں ہوتے۔

ان حوالے کی روشنی میں مجھے یہ یقینی راستہ ملتا ہے کہ اس زبان کے لکھنے، پڑھنے، بولنے اور سننے کے مواقع مجھے خود فراہم کرنے ہونگے۔ میں تدریس میں موثر طریقہ بھی استعمال کرتا ہوں۔ تا کہ وہ سرگرم طلباء بن جائیں۔ میں اپنے تدریسی ماحول میں حالات کے مطابق کتاب کے اسباق کا انتخاب کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ میں ان میں زبان کے سیکھنے کا ذوق وشوق پیدا کرنے کے لیئے خود انکی حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔ مثلاً اس ہفتے کا ایک بادشاہ / ملکہ جس نے انگلش میں پورے ہفتے بہت زیادہ بات کی۔

میں انکی مشکلات اور غلط فہمیوں کو درست کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہتا ہوں۔ ان تمام باتوں کے پیش نظر میں روز بروز ہونے والے چیلنج کا ثابت قدمی سے سامنا کرتا ہوں۔ یہ تمام چیلنج مجھے مزید سمجھنے اور سیکھنے کا راستہ دکھاتے ہیں۔ ان میں سے کچھ طلباء وقت پر اپنے کام نہیں کر سکتے۔ وہ ہمیشہ انگلش بولنے کو اہمیت دیتے ہیں لیکن انگلش کی کتاب پڑھنے سے گھبراتے ہیں۔

میرا خیال ہے مجھے یہ تحقیق کر لینی چاہئے کہ کس طرح اندرونی معاملات کو حل کیا جائے۔ میں اپنے مینٹر اور ہیڈ ٹیچر سے بھی مدد کیلئے مواقع حاصل کر سکتا ہوں۔

وہ مشکلات جس کا میں وقتاً فوقتاً سامنا کرتا ہوں اس کے کے باوجود میں ایک معلم کی حیثیت سے ہی کام کرنا چاہتا ہوں۔ ان فرشتوں کے گروہ میں رہ کر میں اپنے ملک کو سرسبز وشاداب، تعلیم یافتہ، مہذب اور ترقی یافتہ بنانا چاہتا ہوں۔ اس کی وجہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ بحیثیت معلم میرا کردار نہایت اہم ہے۔

ورکشاپ نمبر5

<u>غوروفکر کے آلات</u>

موجودتدریسی عقائداورمشقوں کاچیلنج۔

☆ مسئلہ کیا ہے؟

☆ میں کیوں سوچوں کہ یہ ایک مسئلہ ہے؟

☆ اب میں کیا چاہتا ہوں؟

☆ میں ایسا کیوں کرنا چاہتا ہوں؟

سمت کا تعین کرنا: متبادل کیلیے سوچ وبچار

مقاصد: شرکاء اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ لکھے ہوئے متبادل طریقوں کی سمجھ پر تبادلہ خیال کریں گے۔

☆ موضوع کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے تبدیل شدہ طریقوں پر بحث اور انکی جانچ پڑتال بھی کر سکیں گے۔

☆ اس بات کا فیصلہ کریں گے کہ مختلف صورت حال میں کون سے نعم البدل طریقے کو استعمال میں لایا جائے۔

فیز نمبر ا: سابقہ معلومات تک رسائی

پہلے مرحلے میں سہولت کار، (پرکار) کی مدد سے Cardboard پر چار سمتوں کے نشانات کھینچے گا۔ ان چار سمتوں کے نشانات پر معلموں کے چیدہ چیدہ کردار کو تحریر کیا جائے گا۔ اس طریقہ سے شرکاء کی راہ نمائی کی جائے گی کہ وہ ان چار سمتوں میں سے معلم کی کونسی بہتر تکنیکس اپنے لیے موزوں سمجھتے ہیں۔

شرکاء سے کہا جائے گا کہ وہ اپنے لکھے ہوئے طریقہ کار پر آپس میں تبادلہ خیال کریں۔

تیکنیک:

جوڑی میں جائزہ لینا

فیز نمبر ۲: مفہوم کی تشکیل

گروپ کو معیار دیا جائے گا کہ وہ متبادل کو جان سکیں جو، عملی کڑی، پائیدار اور قیمتی ہو۔ اس معیار کے مطابق ہو کہ اپنے اخذ کئے گئے متبادل طریقوں کو معنی دے سکیں۔

فیز نمبر ۳: جائزہ اور اطلاق

گروپ متبادل طریقوں کا جائزہ لے گا اور غور وفکر کرے گا کہ عمل کرنے کے کیا متبادل طریقے ہونگے۔

اعادہ کے سوالات:

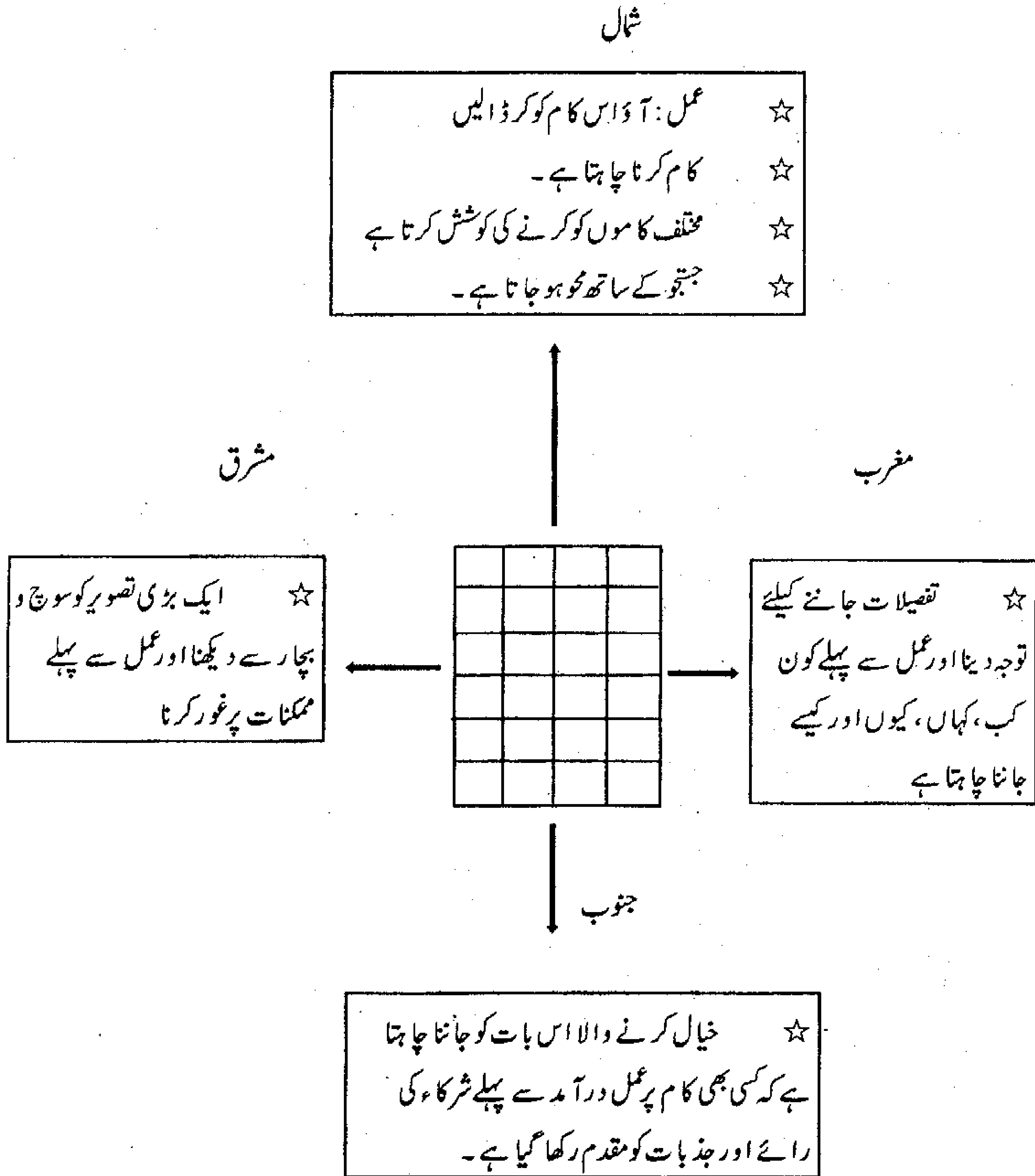
☆ اس سرگرمی میں کون سے طریقہ کار اور تکنیک استعمال کئے گئے ہیں۔

☆ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ یہ اہم ہیں؟ کیوں/ کیوں نہیں؟

☆ کس طرح یہ مشقیں کمرۂ جماعت میں موجود مشقوں سے مختلف ہیں؟

Figure #1

تصویری وضاحت



Source: National School Reform Faculty CGF Institutes (2003-2004)

ورکشاپ نمبر 6

تصورِنو کے عمل میں غوروفکر کے کردار کو اچھی طرح سمجھنا

مقاصد: شرکاء اس قابل ہو جائیں گے کہ:
تصورِنو کے عمل کے درمیان رہتے ہوئے غوروفکر کے کردار کو محسوس کرسکیں اور سمجھ سکیں۔

فیز نمبر۱: سابقہ معلومات تک رسائی شرکاء سے پوچھا جائے کہ تبدیلی کے اس عمل کے دوران انکے رویوں میں کس حد تک تبدیلی رونما ہوئی۔ **تیکنیک:** Brainstorming
فیز نمبر۲: مفہوم کی تشکیل لکھے گئے آرٹیکل پر تبادلہ خیال کرنا، غوروفکر کے عمل کی اہمیت کو سمجھنا تیکنیک: (تبادلہ خیال + بحث ومباحثہ)
فیز نمبر۳: جائزہ اور اطلاق مضمون (Article) پر غوروفکر
اعادہ کے سوالات: ☆ اس سرگرمی میں کون سے طریقہ کار اور تکنیک استعمال کیے گئے ہیں۔ ☆ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ یہ اہم ہیں؟ کیوں/کیوں نہیں؟ ☆ کس طرح یہ مشقیں کمرۂ جماعت میں موجود مشقوں سے مختلف ہیں؟

غور وفکر کی عادت ڈالنا

اسکول مشن اسٹیٹمنٹ اور مقاصد کے جائزے کے ساتھ اسکول میں دو ماہی شعبہ جاتی نشست منعقد کی جاتی ہے۔ پرنسپل اسٹاف ممبرز کو غور وفکر کی دعوت دیتا ہے کہ کس طرح ان کی تدریسی پروجیکٹ اسکول کے مقاصد سے تعلق پیدا کرتی ہے۔ پھر ہوسکتا ہے کہ معلم طالب علم کی کارکردگی کا مطالعہ کرے اور پروجیکٹ کی عملی تحقیق کے نتائج کا جائزہ لے۔ دوسرے موقع پر کچھ اساتذہ بچوں کے خیالات کو کمپیوٹر میں دستاویز کی شکل دے سکتے ہیں۔ ایک معلم غور وفکر بتا سکتا ہے کہ کس طرح ان کا عمل طالب علم کے کام کو تقویت دے گا۔

یہ اسکول اپنے اسٹاف کی موجودہ تدریس اور مہارت کو اس کے منصوبے کے مطابق کام کی اہمیت کی طرح فکری عمل اور مہارت پر غور کرتا ہے۔ اس غور وفکر کے علاوہ تدریس وشعبہ جاتی عمل اور اسکول کی بہتری کے لئے کوششیں غیر مربوط اور قسط وار واقعات کی طرح ہوتے ہیں۔ ہم میری مفہوم کے لئے مناسب وقت میں فکری عمل کو استعمال کرتے ہیں۔ وہ اسکول کے بنیادی نکتے کی اہمیت کے تسلسل کو قائم رکھنے/جاری رکھنے کا فیصلہ اپنے عملی کام کے تجربے میں مجموعی کام کے ثبوت میں ترمیم کا خیال رکھتے ہوئے منصوبہ بندی کے اقدامات کرتے ہیں۔ زندگی کی تدریس میں تجربے کا مفہوم آگے بڑھاتے ہوئے، غور وفکر کی وضاحت کرتا ہے۔ غور وفکر کا عمل خاص طور پر کالج کی تدریس کا ایک حصہ ہے جو مندرجہ ذیل مواقع مہیا کرتا ہے۔

- ☆ دوسروں کے علم/معلومات کو جانچنے کے لئے مزید کام کو بڑھادیا جائے۔
- ☆ ان مفہوم کو استعمال میں لانا جو حالات سے باہر ہوں جو انہیں سکھایا گیا تھا۔
- ☆ اپنے آپ کو منصوبے کی تبدیلی/تجربات کئے لئے پابند کرنا اور
- ☆ سیکھی ہوئی چیز کو تحریر لانا اور شراکتی علم کا ایک اہم نکتہ ظاہر کرنا۔

ہر اسکول کا مقصد اساتذہ طالب علم، اساتذہ اور اسکول کمیونٹی کے ساتھ مجموعی اور انفرادی طور پر پوری تنظیم کو غور وفکر کا عادی ہونا چاہئے۔

اندرونی وبیرونی صدائیں:

غور وفکر کا اہم مقصد ہمیں اپنے تجربات کے لئے سوچ کی عادت ڈالنا جیسے ہی ایجوکیٹرز اس عادت کو اپنا لیتا ہے تو پھر وہ اندرونی اور بیرونی صداؤں کے غور وفکر سننا شروع کردیتا ہے۔

غور فکر کی اندرونی صدائیں: آپ کی اپنی معلومات خود بتاتی ہے کہ آپ کس طرح سوچ رہے ہیں؟ بہت سے لوگ اپنی بات میں دلچسپی پیدا نہیں کرتے۔ کیونکہ اندرونی ارتعاش کے لئے سیکھنا ضروری ہے۔ اس صدا کو بہتر بنانے کے لئے ایک خط میں خود تحریر کیجئے یا ایک جرنل بنائیے کہ آپ نے تجربے سے کیا سیکھا۔ خود سوچیں کہ مستقبل کے قلیل تجربے سے آپ کیا امید رکھتے ہیں کچھ ایجوکیٹر اقدام کو ریکارڈ کرنے کے لئے اسے مددگار سمجھتے ہیں۔ اس مسائل کو حل کرنے کے لئے بحث کرتے ہیں کہ کس طرح وہ کارآمد ہوسکتے ہیں۔

غور وفکر کی بیرونی صدائیں: فکری بیرونی صدائیں ہمارے ذاتی سوالات کے آراستہ کرنے، پھیلانے اور باضابطہ واقعات پر غور وفکر میں حصہ لیتی ہے۔ شراکت سے ہم سننے کی مہارت پر عمل اور وضاحت کر سکتے ہیں۔ تفہیم و تنقیح کے لئے ممکنات فکر یہ سوال کرتی ہے اور ہماری metacogination پر تبادلہ خیال کرتی ہے۔ ایک دائرے میں بیٹھے ہوئے چھوٹے سے گروپ میں لوگ اپنے سوچ کا تبادلہ کرتے ہیں اور نامزد کرتے ہیں اور ایک بڑے گروپ کو پیش کرنے کیلئے ہر ایک کی رائے کو مربوط کرتے ہیں۔

شرکا کو چاہئے کہ وہ مسائل حل کرنے کی حکمت عملیاں پیش کرے اور تجزیہ کرے یا ایک مثال پیش کرے۔

غور وفکر کی حکمت عملی:

اسکول کو چاہئے کہ ایجوکیٹر اور اسٹوڈنٹس دونوں کو درس وتدریس پر غور فکر کی دعوت دے۔ جو بالخصوص اسکول میں تبدیلی کے مراحل کے دوران ایجوکیٹر اور اسٹوڈنٹ دونوں کے لئے مشکل بھی ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ: بقول (ویز لے بمپل اور کلارک) طالب علم کبھی کبھی ایجوکیٹر سے تبدیلی کا اظہار کر سکتا ہے کہ اسکول کسطرح اور باقاعدگی سے چل سکتا ہے۔ اور تبدیلی کے اثرات طالب علم کو اس سے مستفید ہونے کی شناخت میں کس طرح مدد دے سکتے ہیں۔ بہت سے عوامل اس غور وفکر میں سہولت پیدا کر سکتے ہیں۔

یہ تاریخی واقعات پر غور وفکر کے بارے میں سوچنے کی دعوت دیتا ہے۔ اور طلباء کو واقعات کے سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ اساتذہ طلباء سے ان کے مسائل کے حل کے طریقہ کے بارے میں مذاکرات کر سکتے ہیں۔ وہ طلباء کو تاریخی واقعات کے ذریعہ اشارے، حکمتیں اور مسائل کے حل کے منصوبہ کے بارے میں شرکت کی دعوت دے سکتے ہیں اور مختلف حکمت عملی کے جائزے سے ذہنی خاکہ مرتب کر سکتے ہیں اور اسکی بہتری پر غور کر سکتے ہیں۔ وہ لوگ جو الجھاؤ کو تاریخی تناظر میں دیکھتے ہیں اور ایک دوسرے کی حکمت کے نتائج پر تجزیہ کرتے اور اپناتے ہیں دراصل وہ باہمی پابندی، سہولت اور جانفشانی سے ذہن کی اس عادت کو مرتب کرتے ہیں۔

غور وفکر کے نمونے طلباء کے تصورات کو آئینہ دیتے ہیں۔ طلباء اپنے عملی کام میں ایڈمنسٹریٹر/اساتذہ اور اپنے والدین کے خیالات کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ ایسے میں انہیں نمونے/شواہد ادب میں بھی مل سکتے ہیں۔ بہت سے ناولوں میں مرکزی کردار ذہن کو متاثر کرتے ہیں۔ کچھ ناول اور فلم کہانی میں پیش کردہ فکر کو اسی انداز میں پیش کرتے ہیں۔ مثلاً ''مارکل پراؤسٹ سوان دے''، دی اینجل آف اے بٹی میڈیلین'' اپنے ماضی کے کردار کی یاددہانی کرتے ہیں۔ ''ویلفرڈ گارڈون میکڈونیلڈ بیسٹریج'' تحریر ''میم اکس ویلفرڈ'' دریافت کرتے ہیں کہ زندگی کا مفہوم مضبوط یادوں کے حصول سے آسکتا ہے۔ جیسا کہ وہ بوڑھے/سن رسیدہ لوگوں کے گروپ سے ملاقات کرتا ہے۔ تو وہ ان کے ماضی کے بامقصد واقعات کے بارے میں سنتا ہے۔ ان کے ماضی کی یادیں چند ایک کے علاوہ ان سبھوں کو واضح کرتی ہیں۔

مسلسل ارتقاء کی عادت کی تعمیر کیلئے خود احتسابی کا عمل ضروری ہے یہ انفرادیت، اسٹاف اور تنظیم ہمارے عملی کام پر غور وفکر کرتے ہیں۔ ہم اپنی سوچ کی لیاقت کے بارے میں خاص/اہم معلومات حاصل کرتے ہیں۔ یہ تجربے غور وفکر کے ذریعہ آغاز کے تسلسل کی عادت کو عملی شکل دیتے ہیں۔ غور وفکر، بھروسہ، موجودگی، ماڈلنگ اور عمل سے ہم اور ہمارے طلباء غور وفکر کی اندرونی اور بیرونی آواز کو سننا سیکھتے ہیں اور اس اعتبار سے ہماری اسکول کمیونٹی عمل سے ہی سیکھ سکتی ہے۔

ورکشاپ نمبر 7

Reflection (غوروفکر)

ڈیوی نے ریفلیکشن کی یوں تعریف کی ہے:

''کہ کسی بھی مفروضے یا یقین کا اس قدر محتاط جائزہ جو اپنے موقف کی حمایت میں لیا جائے اور جو کسی پائیدار نتیجہ پر پہنچنے میں مددگار ثابت ہو غوروفکر سے عبارت کیا جائے گا۔''

Source: Dewey, (1993). *How We Think chicago: Henrey regney.*

غوروفکر کا عمل/طریق غوروفکر:

۱۔ تجربہ میں واپس آنا۔ اہم معلومات اور نمایاں واقعات کو دہرانا

۲۔ احساسات پر توجہ دینا۔ اس کے دو پہلو ہوتے ہیں: مددگار احساسات کا استعمال، اور مزاحمتی چیزوں کا احاطہ کرنا یا الگ کرنا۔

۳۔ تجرباتی جائزہ۔ اس میں کسی ایک کے خیالات کی روشنی میں گزشتہ تجربات کو دہرانا اور تازہ معلومات کو تصوراتی فریم ورک میں سمودینا کہلائے گا۔

Source: reflection@the informed education homepage, www.infed.org

غوروفکر کے عمل کی تفصیلی وضاحت

تفصیلات

ویڈیوٹیپس، آڈیوٹیپس اور تحریری مواد

تجزیات /Analysis:

مسائل کے حل کے مؤثر اور غیر مؤثر طریقے کو جانچنا۔

وضاحت:

سیکھنے اور سیکھانے کے عمل کے تاثر کو زبانی یا تحریری طور پر بیان کرنا

غوروفکر:

ذاتی خیال اور اس کی اہمیت کی نشاندہی کرنا

کمرہ جماعت کے فکری طریقہ کار کو مختصر کرنا/ جامع بنانا:

جب پیشہ ور معلم کلاس روم میں کسی خاص موضوع پر غوروفکر کی تعلیم دیتے ہیں تو گویا وہ موضوع کے اعتبار سے اپنے تمام تر تجربات کی وضاحت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اپنی پیشہ ورانہ اور ذاتی تجربات ومعلومات کا اظہار کرتے ہیں۔ اور طلباء کی ضروریات کو مطابقت کرتے ہوئے معلومات مہیا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

Source: www.ncsu.edu/mctp/reflection/reflective-pratices.html

ورکشاپ نمبر 7

غوروفکر کی صورتیں

۱۔ **عام طور پر روزانہ کے غوروفکر کی صورتیں۔**

☆ اپنی روزمرہ زندگی کے کاموں کی طرح مصروف رہنا

☆ غیر منظم سرگرمیاں

☆ زیادہ سوچ بچار نہ ہو

۲۔ **غوروفکر کام سے پہلے (کسی کام کے انجام اور نتیجہ کے لیے بہت زیادہ گہری سوچ و بچار)۔**

☆ طلباء کو میں یہ سبق/مضمون کیوں پڑھا رہا ہوں؟ (انجام اور نتیجہ)

☆ اس سبق کے لیئے میرے کیا مقاصد ہیں؟

☆ کیا یہ تمام مقاصد کارآمد، دل، پسند اور بامقصد ہیں؟

☆ ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے میں کونسی سرگرمیاں کرسکتا ہوں۔

☆ میرے مقاصد حاصل ہو رہے ہیں یا نہیں اس کو جاننے کے لیے میں کونسی سرگرمیاں کرسکتا ہوں

۳۔ **غوروفکر دوران کام۔ (اس عمل میں فوری اور منصوبے کے بغیر صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً)**

☆ میں اس وقت اس شرارتی بچے سے کیسے بچ سکتا ہوں؟

☆ ایسی صورت میں اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے کیا مجھے سبق کی منصوبہ بندی سے منحرف ہونا چاہیئے۔ ہاں/نہیں؟

☆ یا کوئی دوسرا طریقہ ہے جو اس شرارتی طالب علم کو سمجھایا جائے/ جاسکے۔

۴۔ **کام کے بعد غوروفکر (عمل پر غوروفکر)**

☆ سرگرمیاں کس طرح ہوئیں؟

☆ کیا میں نے اپنے مقاصد حاصل کر لیے؟

☆ اگر نہیں تو کیوں؟

☆ اس طریقے کے علاوہ اور کون سے طریقے ہیں جنکے ذریعے سرگرمیوں کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا جاسکے؟

☆ اس کو مزید بہتر بنانے کیلئے میں کیا کرسکتا ہوں؟

☆ میرا اگلا قدم کیا ہونا چاہیئے؟

ورکشاپ نمبر 8

درس وتدریس کے طریق عمل پر غور وفکر۔

میں نے کس طرح پڑھایا؟

بچوں نے کس طرح سیکھا

حاصل تدریس کیا رہا؟

کونسی مشکلات اور ناکامیاں تدریسی عمل میں آئیں؟

مشکلات/ ناکامیوں پر قابو پانے کے لیے کون سی حکمت عملی مددگار رہو گی؟

تبدیلی کے عمل پر غوروفکر۔

میری سابقہ سوچ تبدیلی کے بارے میں..........

میری موجودہ سوچ تبدیلی کے بارے میں..........

میری سوچ کی تبدیلی کے لحاظ سے فرق درج ذیل ہیں۔

میں اس تبدیلی کے عمل کو کمرہ جماعت میں استعمال کرسکتا ہوں ..

میں غوروفکر کے کردار کو کمرۂ جماعت میں اس طرح دیکھتا ہوں ....

غور وفکر کے عمل میں تکنیک کا استعمال

بطور معلم میرا طریقہ تدریس کیسا رہا؟

تدریسی عمل کے دوران منتخب کی گئی تیکنیک کس حد تک مفید ثابت ہوئی؟

میں نے کمرہ جماعت میں مختلف طریقہ کار استعمال کرتے ہوئے کس بات کو اہم سمجھا؟

درس دینے والے اور درس لینے والے معلمین کے مابین غور وفکر کا کردار اور تعلق

ایک تجربہ کار مدرس (Mentor) ایک ناتجربہ کار درس لینے والے معلم پر غور وفکر کی کونسی حکمت عملی کو استعمال میں لاتا ہے؟

میں اپنے کمرہ جماعت میں غور وفکر کے رہنما اصولوں کو کیا کردار ادا کرتے ہوئے دیکھتا ہوں؟

میں اپنے کمرہ جماعت میں مختلف کاموں کے دوران عمومی غور وفکر کے عمل کو کس نظر اور پہلو سے دیکھتا ہوں؟

ورکشاپ نمبر 9

ابتدائیہ

صلاح کاری کی ایک طویل تاریخ ہے۔ ہم عہد قدیم کے یونانی دیو مالائی دور سے اس سے واقف ہیں۔ mentor ہومر کی تخلیق کردہ یولیس کی مہمات، کی نظم Odyssey میں odysseus کے بیٹے Telemachus کا اتالیق تھا۔ حالانکہ وہ اتالیق سے کچھ زیادہ ہی تھا۔ وہ نصف دیوتا، نصف انسان، نصف مرد، نصف خاتون، قابل اعتماد، عام لوگوں سے مختلف وہ منزل اور شاہراہ کے ایک ہونے کا وسیلہ تھا۔ (Daloz-1993)

اگر ہم لغت میں دی گئی تعریف پر انحصار کریں تو:۔

یہ بہت سارے افراد کو بہت سے تجربے اور معلومات وغیرہ کے ساتھ اس طرح آمادہ (تیار) کرتا ہے کہ وہ کسی کام یا کسی ادارے یا کسی پیشے سے وابستہ دیگر افراد کو مشورہ دے سکیں۔ (Longman Dictionary)

بہر حال جہاں تک درس و تدریس کے شعبے کا معاملہ ہے یہ عمل لغت میں دی گئی تعریفوں میں قید نہیں کیا جاسکتا۔ خصوصاً تدریس اور آموزش کے حوالے سے کیونکہ اس کا تعلق انسانوں (مرد اور خواتین) سے ہے اور یہ ان کے احساسات، رویے اور رجحانات کی تشکیل کرتا ہے۔

mentoring (صلاح کاری) کا لفظ ایک قدیم یونانی لفظ سے اخذ کیا گیا ہے۔ جس کا مطلب ثابت قدم رہتے ہوئے برداشت کرنا ہے، اس کی تعریف بیان کرتے ہوئے اسے ایک نوجوان اور بالغ فرد کے مابین تقویت بخش تعلق قرار دیا گیا ہے۔ یہ عمل مسلسل وابستگی کا متقاضی ہے۔ جس میں ایک بالغ فرد، مدد، رہنمائی اور معاونت پیش کرتا ہے اس قسم کی مدد کی ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب کوئی نوجوان کسی مشکل دور سے گزر رہا ہو اسے نئے چیلنج درپیش ہوں یا وہ گزشتہ مسائل کو حل کرنے کیلئے کوشاں ہو۔ پس صلاح کاری ایک مسلسل عمل ہے اسے کوئی ایک مرتبہ ہو جانے والا واقعہ یا مرحلہ باور نہیں کیا جاسکتا۔ صلاح کار کو معلومات فراہم کرنے والا یا کسی معلم کی طرح پیش رفت کی نگرانی کرنے والا نہیں بلکہ منتظم اور سہولت فراہم کرنے والا (سہولت کار) ہونا چاہئے۔

صلاح کاری ایک ایسا افزائشی عمل ہے جس میں زیادہ مہارت اور زیادہ تجربہ رکھنے والا ایک فرد کرداری نمونہ (رول ماڈل) کی طرح خدمات سرانجام دیتے ہوئے پڑھانے، سرپرستی کرنے، حوصلہ افزائی اور مشاورت کے ذریعے کم مہارت اور کم تجربہ رکھنے والے کو (آخر الذکر کی) شخصی ترقی میں فروغ کے لئے رفاقت فراہم کرتا ہے صلاح کاری کے وظائف معلم اور صلاح کار کے مابین جاری مفہوم پر مبنی تعلقات کے تناظر میں پایہ تکمیل تک پہنچائے جاتے ہیں (ANDERSON 1997)

جیسا کہ مندرجہ بالا سطور میں واضح کیا گیا ہے صلاح کار وہ ماہر ہے جو پڑھاتا ہے۔ مشاورت اور رہنمائی کرتا ہے اور تجربات سے اخذ کردہ عملی بصیرت کے استحکام اور منتقلی کے لئے سرگرم رہتا ہے۔ حقائق پر مبنی توقعات معین کرنے کیلئے اُکساتا ہے تاکہ وہ پیشہ ورانہ کیریئر کی راہوں پر نئے خیالات، مہارتوں اور رویوں کے ساتھ رواں ہو سکیں۔

ایک صلاح کار وفادار، پر اعتماد اور اپنا محاسبہ کرنے والا دوست ہوتا ہے۔ جسے معلومات اور ماہرانہ چابکدستی دونوں ہی حاصل ہوتے ہیں۔ جو دوسروں کی خبر گیری کرتا ہے۔ سکھاتا ہے اور انتہائی پسندیدہ انداز میں ان کی نگہداشت (افزائش) کرتا ہے۔ اس طرح وہ معلمین کو غیر مسابقانہ اور بے خطر ماحول میں سیکھنے اور بڑھنے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔

ماڈیول کا مقصد:

اس ماڈیول (تربیتی جز) کا مقصد صلاح کاروں کو صلاح کاری (MENTORING) اور پختہ کار مشاورت PEER) (COACHING کے عمل میں مدد دینا ہے۔ یہ ان کے لئے تدریس کے پیشے میں مثبت کرداری نمونے کی مطلوبہ اہمیت میں معاون ہوگا۔ تدریس میں صلاح کاری بیحد ضروری ہے تا کہ اساتذہ کو مختلف کاموں کی بجا آوری کے لئے درکار پیش بندیوں میں مدد دی جاسکے۔

آموزش اور تدریس کے معمولات میں یہ ماڈیول صلاح کاری اور پختہ کار مشاورت کے ساتھ ساتھ ہم عمر وہم خیال یکساں دلچسپیاں رکھنے والوں کو گرسکھا کران کی پیشہ ورانہ پیش رفت کی اہمیت کو نمایاں کرتا ہے صلاح کاری کے عمل میں عام طور پر ایک فرد کا دوسرے فرد کے ردعمل، انعکاس اور فیصلوں کے متفقہ مقاصد کے تحت معلومات کو ایک جگہ جمع کرنا ہے۔

جیسا کہ ماڈیول میں وضاحت کی جاچکی ہے صلاح کاری ایک قدم کے بجائے مسلسل جاری رہنے والا عمل ہے۔ یہ معلمین کی پیشہ ورانہ ترقی میں ان کی معاونت کرتا ہے استفادے، ستائش اور بہتری کے ساتھ انہیں تازہ ترین امور سے باخبر رکھتا ہے۔ اس طرح یہ معلم اور صلاح کار دونوں ہی کے لئے ثمرآور تجربہ ثابت ہوتا ہے۔

دیہی سندھ اور بلوچستان کے حوالے سے دیکھا جائے تو معلین بیگانگی کی فضا میں کام کرتے ہیں۔ ان کی پیشہ ورانہ بہتری کے لئے صلاح کاری کو مسلسل جاری رہنے والے عمل کی طرح رائج کرنا ضروری ہے۔ موجودہ صلاح کاری ماڈیول کا مقصد سندھ اور بلوچستان کے چار اضلاع میں پرائمری اساتذہ کو باقاعدہ، دیرپا اور حالات کے مطابق قابل نفاذ صلاح کاری کا تعاون مہیا کرنا ہے۔

یہ ماڈیول صلاح کاروں کو مختلف صلاح کاری تکنیکوں کی نشاندہی کرنے اور انہیں فروغ دینے کے حوالے سے معلومات کے حصول میں مدد دے گا۔ مزید برآں یہ ماڈیول پبلک سیکٹر کے اسکولوں کے معلمین کی دیرپا ترقی کے لئے موثر صلاح کاری کے فروغ اور اس کے نفاذ کی سہولتیں فراہم کرے گا۔ وہ صلاح کار جو معلمین سے کامیاب تعلق رکھنے اور ان کی صلاحیتوں کو بڑھانے کا چیلنج قبول کرنا چاہتے ہوں وہ اس ماڈیول میں مہیا کی جانے والی آموزش سے استفادہ کریں گے۔ وہ معلمین کے شانہ بہ شانہ صلاح کاری کے اس عمل کی منصوبہ بندی، نفاذ اور نگرانی سے لے کر جائزہ تک کے اعمال میں شریک ہوں گے۔

یہ توقع کی جاتی ہے کہ صلاح کاری ماڈیول کمرہ جماعت / اسکول کے مجموعی معمولات مثلاً سبق کی منصوبہ بندی، تشخیص (جانچ)، نفس مضمون، طریقہ ہائے تدریس / حکمت عملیوں اور کمرہ جماعت کے انتظام وغیرہ کو فروغ دیکر مزید بہتر بنائے گا۔ مزید برآں اس ماڈیول سے کمرہ جماعت کے معمولات کو روایتی (موجودہ) معلم مرکزیت سے متعلم مرکزیت کی جانب منتقل کرنے میں مدد ملے گی۔

عام طور پر پاکستان کے پبلک سیکٹر بشمول سندھ اور بلوچستان میں صلاح کاری کے عمل کو نگرانی اور معائنے کے مساوی سمجھا جاتا ہے اسے صدر معلمین، نگرانوں اور دیگر حکام کے تحکمانہ فرائض کی طرح تصور (قرار) کیا جاتا ہے۔ وہ معلمین جو ابتدائی سطح پر اس کام سے وابستہ ہیں انہیں اپنے صدر معلمین، نگرانوں یا حکام سے قریبی پیشہ ورانہ تعلق کے فروغ کے مواقع ہی نہیں ملتے۔

ہمارے روایتی نظام تعلیم میں ایک بہت ہی عام نقطہ نظر ایسے مغربی نمونوں (ماڈلز) کو مستعار لینا رہا ہے جن کی آسانی سے نقل کر لی جاتی ہے۔ یہ فرض کرلیا گیا ہے کہ نگرانی کے طریق عمل کے نفاذ سے معلمی کی پیشہ ورانہ ترقی کے تقاضے پورے ہوجائیں گے۔ مثال کے طور پر پبلک سیکٹر اسکولوں کے LCO's (Learning Coordinators) اور نگرانوں (Supervisor) کو تربیت فراہم کی گئی۔ اس تربیت کا مقصد تعلیم وتدریس کے عمل میں سہولت بہم پہنچانا تھا۔ LCO's کو معلمین کی رہنمائی اور مدد کرنے کی تربیت بھی دی گئی لیکن یہ ماڈیول مطلوبہ نتائج فراہم کرنے میں کامیاب نہ ہوسکا۔ ہمارا انظام اور ہمارے رویے دوران کار بہتر (خوشگوار) تعلقات میں فروغ کی اجازت ہی نہیں دیتے۔ معلمین بھی کھلے دل سے شرکت کرنے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔ معلم اور صلاح کار کے مابین قریبی تعلق کے لئے رویوں میں تبدیلی

کو کلیدی عنصر کی حیثیت حاصل ہے۔ اسی کے پیش نظر یہ ماڈیول احتیاط سے تیار کیا گیا ہے تاکہ استفادہ کرنے والوں کو موثر تدریسی تکنیکوں اور گنجلک مباحث کے بارے میں آگاہی فراہم کی جا سکے۔ یوں صلاح کاری کا یہ ماڈیول اسکولوں کی فضا میں فعال قیادت ابھارنے میں معاونت کرے گا۔

صلاح کاروں کو باخبر، لیس، رہنمائی فراہم کرنے کے لئے تربیت یافتہ اور اپنے ساتھی معلمین کو مدد فراہم کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ یہ ماڈیول صلاح کاروں کو ان معلمین کی رہنمائی کرنے میں مدد دے گا جنھیں رہنمائی کی ضرورت ہے لیکن وہ مدد مانگتے ہوئے تذبذب کا شکار ہیں۔ معیار تعلیم کی بہتری کے لئے تربیت کی شعوری آگہی ہی اس صلاح کاری ماڈیول کا نچوڑ ہوگی۔

یہ توقع کی جاتی ہے کہ اس ماڈیول کے مطالعے کے بعد صلاح کار، کئی مہارتوں اور صلاحیتوں مثلاً ماہرانہ دسترس میں اشتراک، نگہداشت اور رہنمائی پر عبور حاصل کرلیں گے۔ صلاح کاروں کی حاصل کردہ یہ مہارتیں، صلاحیتیں اور ماہرانہ دسترس انہیں اس قابل بنا دیں گے کہ وہ:

☆ صلاح کاری اور ہم خیالوں کی اتالیقی کے تصور اور عمل سے آگاہ ہو جائیں۔
☆ سبق کی تیاری، تدریسی ضابطہ کار (اصولیات) اور جائزہ تکنیکوں میں رہنمائی کرسکیں۔
☆ تبادلہ خیال اور تیاری کی نشستوں میں مل جل کر کام کرنے اور متفرقات کی منصوبہ بندی سے متعلق بات چیت کے تصور کو فروغ دے سکیں۔
☆ معلمین کی آئندہ بہتری کے لئے صلاح کاری کے عمل کی اثر انگیزی کا شعور حاصل کرلیں۔
☆ مختلف کمرہ ہائے جماعت (کلاس روم)، آموزشی ماحول، متعلقہ مباحث اور اٹھائے جانے والے موثر اقدامات کی وضاحت کرنے کی اہلیت حاصل کرلیں۔
☆ ان جماعتوں میں جہاں طلبہ کے متنوع یا متضاد تقاضے ہوں کامیاب تدریس کے لئے متبادل حکمت عملیاں تجویز کرسکیں۔
☆ اس امر کو یقینی بنا سکیں کہ معلمین اپنے طلبہ کی جسمانی، معاشرتی اور تعلیمی نمو سے آگاہ ہوں۔
☆ ایسی عملی سرگرمیوں کا مظاہرہ کریں جن کے ذریعے معلم اسکول کے مختلف ثقافتی اور لسانی گروہوں کے مابین فرق اور افادیت کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔

ماڈیول کے اغراض و مقاصد

یہ ماڈیول صلاح کاروں کو اہلیت فراہم کرتا ہے کہ وہ:

☆ صلاح کاری کو معلمین کی ارتقائی اور پیشہ ورانہ ضروریات کی تشخیص کا ایک ذریعہ سمجھنے کے بارے میں اپنے شعور میں اضافہ کرسکیں۔
☆ موثر صلاح کاری کیلئے ایک مستقل مشاورت گاہ (فورم) کی دستیابی اور صلاح کاری کی مختلف حکمت عملیوں کی نشاندہی اور معلومات حاصل کرسکیں۔
☆ معلمین میں صلاح کاری سے متعلق مناسب معلومات اور مہارتوں کو فروغ دیں تاکہ وہ اس معلومات اور مہارتوں کا اسکول اور کلاس میں تدریس اور دیکھ بھال کے دیگر امور پر اطلاق کرسکیں۔

☆ شرکاء کواس بات کا اہل بنانا کہ وہ صلاح کاری کو قابل قدر ذریعہ تصور کریں جو معلم اور صلاح کار کے مابین مختلف انتظامی، مدرسانہ اور منصوبہ بندی کے مسائل کو حل کرنے کیلئے اعتماد پیدا کرتا ہے۔

☆ صلاح کاری کیلئے معاونت کا فنی طریقہ کار وضع کرنا اور اسے وسیع النوع اسکولوں کی گونا گوں کیفیات کے متنوع ماحول میں بحال رکھنا۔

☆ مختلف مدرسانہ تکنیکوں کی معلومات کے فروغ اور ان تکنیکوں کی تشخیص اور جانچ کا شعور تا کہ کمرہ جماعت میں تدریس کے ماحول کو اور بہتر بنایا جا سکے۔

☆ ایک عملی منصوبہ (ایکشن پلان) وضع کرنا تا کہ بیشتر اسکولوں کو وسیع البنیاد صلاح کاری ماڈیول کے دائرہ کار میں لایا جا سکے۔

آموزش کا نظام / ڈھانچہ / بنیادی ساخت

چار دنوں (چوبیس گھنٹوں) پر مشتمل یہ ماڈیول اس مقصد کے تحت ترتیب دیا گیا ہے کہ سینئر معلمین اور پیشہ ور افراد کے بڑے حصے کو (اکثریت کو) بحیثیت صلاح کار تیار کیا جا سکے۔ ان کا کام یہ ہوگا کہ وہ معلمین کی تدریسی، مشاورتی، اور نمونہ سازی کی ترقی پر نظر رکھیں اور تدریس کے سفر میں انہیں نفسیاتی تعاون، تحفظ، حوصلہ افزائی اور سرپرستی فراہم کرتے رہیں۔

یہ ماڈیول فعالیتی (Activity) بنیادوں پر ترتیب دیا گیا ہے جس میں ہر فعلیت (سرگرمی) کو تین مراحل میں واضح کیا گیا ہے۔

☆ گزشتہ (سابقہ) معلومات کو متحرک اور فعال بنانا

☆ معلومات کو سابقہ تجربات سے مربوط کرنا اور

☆ ردعمل کا اظہار کرنا

پہلے مرحلے میں سہولت کار (Facilitator) ایسے طریقے استعمال کرے گا جو شرکاء کو اپنی سابقہ معلومات اور تجربات کا جائزہ لینے اور ان پر گفتگو کرنے میں مدد دیں گے۔

دوسرے مرحلے میں سہولت کار شرکاء کو رابطے (تعلق) کا مفہوم اور تصوراتی تفہیم (Understanding) کو واضح کر کے تعلق قائم کرنے کی صلاحیت کے بارے میں معاونت فراہم کرے گا۔

تیسرے مرحلے میں سہولت کار آموزش کی جانچ اور ردعمل کے اظہار کے ذریعے شرکاء کی آموزش کا جائزہ لے گا۔

ہر سرگرمی کے بعد شرکاء کی جانب سے سرگرمی پر نظر ثانی کرنے کیلئے ایک اور مرحلہ ہوگا۔ جس میں ان طریقوں / تکنیکوں کی جانچ پڑتال کی جائے گی جو سرگرمی کے دوران استعمال کئے گئے / کی گئی ہیں۔ کمرہ جماعت کی تدریس اور آموزش کے عمل میں ان کے آئندہ مضمرات پر بھی غور کیا جائے گا۔

ماڈیول کے تصورات (نفس موضوع)

اس کے دو اہم موضوعات ہوں گے اول صلاح کاری (Mentoring) اور دوم ہم خیالوں کی اتالیقی (Peer Coaching)۔

پہلا تصور صلاح کاری (Mentoring)

اس موضوع پر بحث کے دوران شرکاء معلمین کی پیشہ ورانہ ترقی کے لئے صلاح کاری کے بنیادی تصورات اور اطلاعات سے آگاہ ہوں گے۔ شرکاء سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ صلاح کاری کے عمل اور اس سے متعلق مباحث کا تنقیدی جائزہ لیں گے۔ گفتگو کا موضوع مندرجہ ذیل عنوانات ہوں گے۔

☆ صلاح کاری کا تصور اور اس کے مختلف نقطہ ہائے نظر
☆ صلاح کاری کے نمونے (ماڈل)
☆ معلم کی پیشہ ورانہ پیش رفت میں صلاح کاری کا کردار
☆ شخصی اور پیشہ ورانہ فروغ کیلئے صلاح کار اور معلم کا تعلق

دوسرا تصور ہم خیالوں کی اتالیقی (Peer Coaching)۔

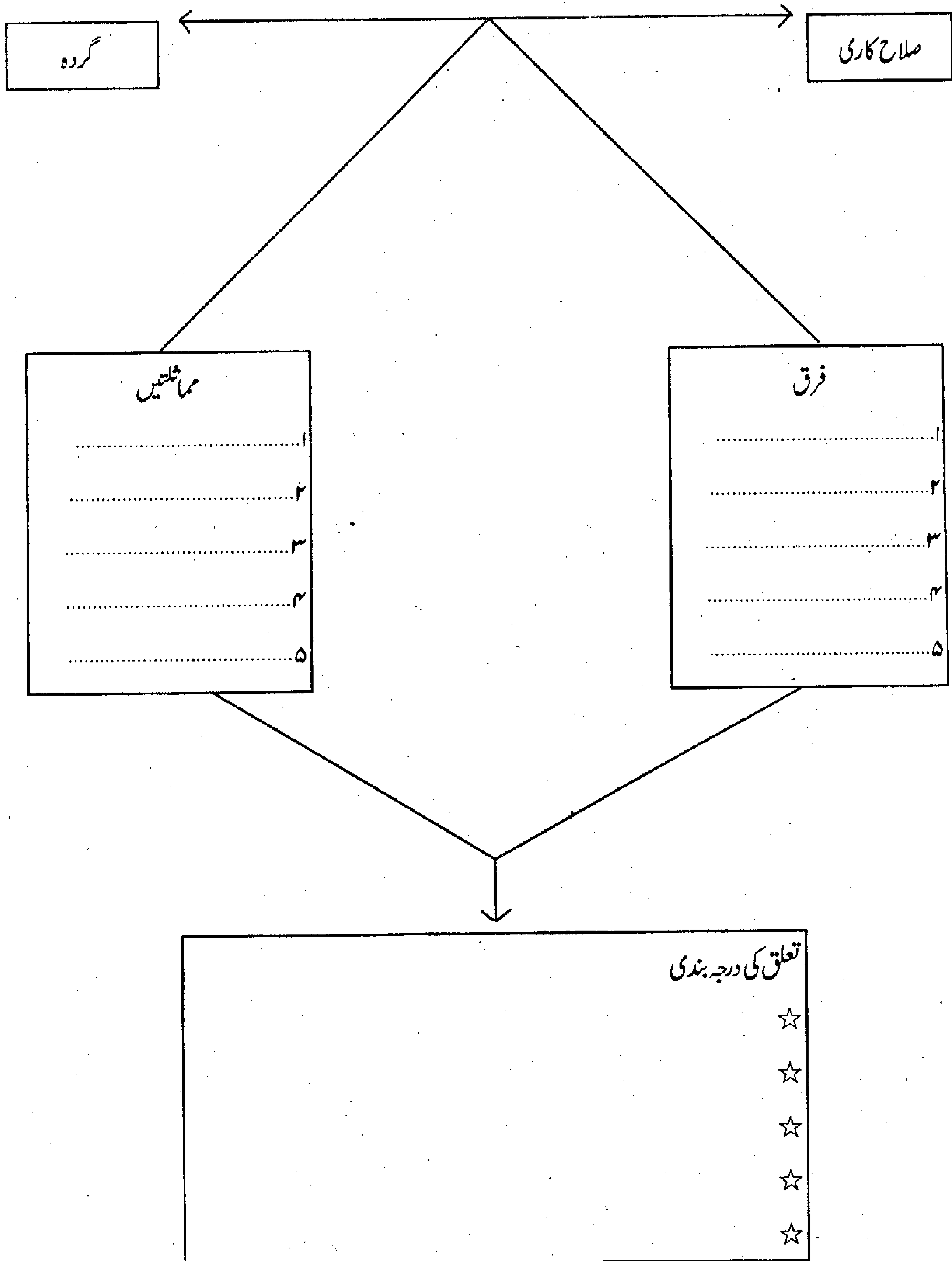
یہ نفس موضوع ہم خیالوں کی اتالیقی اور شراکتی تدریس کی تفہیم میں شرکاء کی معاونت کرے گا۔ شرکاء پر تعلیم و تدریس میں بہتری کے لئے ہم خیالوں کی اتالیقی کے وظائف واضح کئے جائیں گے۔ ہم خیالوں کی اتالیقی کا تصور شرکاء پر پیشہ ورانہ بحث و مباحثہ کی اہمیت نمایاں کرے گا جس سے معلمین میں اپنے مسائل حل کرنے کے لئے اپنے حل سوچنے اور وضع کرنے کی حوصلہ افزائی ہوگی۔

مندرجہ ذیل عنوانات زیر بحث آئیں گے۔

☆ اتالیقی کا تصور/خیال
☆ اتالیقی کا مقصد
☆ اتالیقی کا عمل

ورکشاپ نمبر10

وضاحتی تنظیم کنندہ Analog Graphic Organiser



ورکشاپ نمبر 10

حکمتِ عملی: وصفی/ وضاحتی تنظیم کنندہ Analog Graphic Organizer

پہلا قدم:

ذہنی تصورات سے متعلق الفاظ کے بارے میں نئے اور مانوس الفاظ سے متعلق تدریسی (مطالعاتی) مواد تقسیم کیا جائے گا۔

نیا تصور	مانوس تصور
صلاح کاری	شراکتی تدریس
معلمین کو رہنما خطوط فراہم کرتا ہے (معلم، مشیر اور رہنما تعلق)	معلمین کو مشورہ اور نگرانی فراہم کرتی ہے (مشیر / نگران)
کوچنگ (اتالیقی) کا ایک طریقہ ہے جس سے صلاح کار کم تجربہ رکھنے والے معلم کی مدد کرتا ہے	سبق کی تیاری کمرہ جماعت میں تدریس اور طلبہ کو جاننے میں ایک دوسرے کی مدد کرتی ہے
زیادہ تجربہ کار اور پیشہ ورانہ مہارت کا حامل معلم کم تجربہ رکھنے والے کی مدد کرتا ہے۔	تدریسی حکمت عملی کے طور پر دو معلم مشترکہ طور پر کمرہ جماعت کی ذمہ داریاں سنبھالتے ہیں اور ایک دوسرے کو مدد فراہم کرتے ہیں
دوستانہ تعلقات	مشترکہ پیشے سے وابستہ ہونے والوں کے باہمی تعلقات
معلمین (mentees) کی پیشہ ورانہ ترقی پر خصوصی توجہ	شراکتی تدریس کا مرکزی نقطہ / خیال طلبہ اور آموزشی سرگرمیاں ہیں۔
صلاح کار باتدبیر، زیادہ تجربہ کار تربیت یافتہ اور بہتر معلومات رکھنے والا فرد ہے	گروہ کے اراکین مشترکہ طور پر منصوبہ بناتے ہیں مشترکہ طور پر پڑھاتے ہیں اور مشترکہ طور پر ہی کلاس کو جانچتے ہیں
صلاح کار اپنے اہداف کے حصول کے لئے ہمہ جہت کردار ادا کرتا/ کرتی ہے	شراکتی تدریس کا مشاہدات، ریکارڈ (اندراج) اور ردعمل (نتائج کے بارے میں جاننا) سے تعلق نہیں ہے
صلاح کاری کا عمل نتائج کے بارے میں جاننے سے بڑھتا ہے۔ ردعمل جاننے کے مزید فروغ کے لئے بطور موثر وسیلہ استعمال کیا جاتا ہے	کوئی بھی واقعات / مشاہدات کو ریکارڈ نہیں کرتا۔

صلاح کاری کیا ہے؟

صلاح کاری زیادہ تجربہ اور علم رکھنے والے افراد کو کسی پیشے، ادارے یا کام سے وابستہ افراد کی مشاورت کے لئے بروئے کار لانے کا ایک نظام ہے(Longman Dictionary)

صلاح کاری کی تعریف یوں کی جاسکتی ہے۔

ایک افزائشی (نگہداشت) عمل جس میں زیادہ مہارت اور وسیع تجربہ رکھنے والا فرد کرداری نمونہ بن کر کم مہارت اور کم تجربہ رکھنے والے افراد کو تدریسی سرپرستی، حوصلہ افزائی، مشاورت اور رفاقت فراہم کرتا ہے۔ (آخرالذکر کے شخصی/پیشہ ورانہ پیش رفت (ارتقا) کے مقصد کے پیش نظر)۔ صلاح کاری کے وظائف صلاح کار اور معلم کے مابین جاری اور ایک دوسرے کی خبر گیری پر مبنی روابطہ کے تحت سرانجام دیئے جاتے ہیں۔

(Anderson 1987)

صلاح کاری، کسی صلاح کار اور معلم کیلئے ایک شراکتی مہم جوئی ہے جو پیشہ سے تعلق رکھنے والوں کو انفرادی یا دوسروں کے ساتھ مل کر زیادہ قابل فہم اور موثر عمل میں کام کرنے کی صلاحیت دیتی ہے(Bird, J-1993)

صلاح کاری کی یوں بھی تعریف کی جاتی ہے:

تجربہ مہارت (ماہرانہ صلاحیت) کی مختلف سطحیں رکھنے والوں کے مابین رونما ہونے والا ایک پیچیدہ تفاعلی عمل ہے جو بین الذاتی یا نفسیاتی، معاشرتی، ارتقا، کیریئر (پیشے) تعلیمی ارتقا اور معاشرتی عمل کے وظائف کے تناظر میں روبہ عمل ہوتا ہے۔

(Carmin 1988)

صلاح کاری ماہر و مستند پیشہ ور افراد کو علم اور تجربے کی منتقلی کے ذریعے نوآموز پیشہ ور افراد پر اپنے نقوش ثبت کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔

(Robbins-1999)

صلاح کاری عام تعریف:

صلاح کار کسرتی کھیلوں کے اتالیق کی طرح ہے جو مشورے دیتا ہے۔ داؤ پیچ سکھاتا ہے۔ معلومات (ردعمل) مہیا کرتا ہے اور حکمت عملیوں کے لئے پیشگی مشق فراہم کرتا ہے۔ صلاح کار نمایاں ہونے کے مواقع، قابل توجہ کارکردگی کے اظہار میں معاونت اور سرپرستی فراہم کرتا ہے۔ ترقی کی راہیں کھولتا ہے اور Mentee کی غلطیاں اپنے ذمہ لے کر تحفظ فراہم کرنے والے کا کردار ادا کرتا ہے تاوقتیکہ وہ خود پر تنقید برداشت کرنے کی مناسب اہلیت حاصل کرے۔

صلاح کار کون ہے؟

☆ صلاح کار اعلیٰ درجہ (منصب) اور ماہرانہ صلاحیت رکھنے والا وہ فرد ہے جو تدریس مشاورت اور رہنمائی کرتا ہے۔ اور کسی پیشے یا تنظیم میں نمایاں شمار کیا جاتا ہے (Allemean 1986)۔

ورکشاپ نمبر 11

صلاح کار کی خصوصیات۔

اچھے صلاح کار وہ ہیں جو:

- ☆ انسانی سرشت سے آگاہ، روادار، ابہام سے دور اور دیگر معلمین کو خود رہنما پیشہ ور بننے میں مدد دینے کے اہل ہوں۔
- ☆ اختیار میں شرکت کے قائل، ماہرانہ صلاحیتوں سے مالا مال، اچھے سامع اور معلمین کو خود اعتمادی کے حصول میں مدد دینے والے ہوں۔
- ☆ شراکت اور کام کی قدر کرنے اور معلم کا احترام کرنے والے ہوں۔
- ☆ بااعتماد، مستحکم، حرکی، ایثار پسند، دوسروں کیلئے فکرمند اور معلمین کی ضروریات کے حوالے سے حساس ہوں۔
- ☆ معلمین کے کیریئر کے فروغ کے لئے ذاتی دلچسپی اور اعتماد کے ایک اچھے کرداری نمونے ہوں۔
- ☆ معلمین کی اتالیقی اور سرپرستی، ان کی شخصی اور پیشہ ورانہ نشوونما کے لئے فکرمند اور انہیں اخلاقی مدد، رہنمائی اور نتائج کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوں۔

صلاح کاری کے نمونے (ماڈل)

مبتدیانہ نمونہ (مشاہدکرنا سیکھنا)

تجربہ کار اور شعبے میں مشغول شخص کے ساتھ کام کرنا اور اپنی درستگی اور کاربرآری کی تدابیر میں دوسروں کی رہنمائی کرتے ہوئے دیکھ کر سیکھنا۔

استعدادی نمونہ (پڑھانا سیکھنا)

صلاح کار اپنا کردار باقاعدہ تربیت کار کی طرح دوسروں کی جانب سے پیشگی واضح کردہ لیاقتوں اور رویوں کی بنیاد پر ادا کرتا ہے۔ وہ معلم (Mentee) کا مشاہدہ پیشگی متعارف کردہ لائحہ عمل کے شواہد پر انحصار کرتے ہوئے ردعمل مہیا کرتا ہے۔

انعکاسی نمونہ (تدریس سے آموزش کی ساخت)

تدریس پر ردعمل (نتائج کی معلومات) کا اظہار اس تربیت کے قلب میں دھڑکتا ہے صلاح کار روزمرہ معمولات اور رسمی طریقوں سے بالاتر ہوکر عمل آموزش کے بارے میں عمیق آگہی کو فروغ دیتا ہے۔ تدریس کے مختلف طریقوں کے ذریعے غوروفکر کے مواقع اور اس عمل میں سہولت فراہم کرنے کے لئے صلاح کار کو ہدایت دینے والے کے بجائے جستجو میں معاونت کرنے والے کا کردار ادا کرنا ہوتا ہے تاکہ ناقدانہ عکس اندازی کو فروغ دیا جاسکے۔

صلاح کاری کے فوائد (ثمرات)

صلاح کاری کو مشترکہ طور پر طمانیت بخش تجربہ ہونا چاہئے۔

صلاح کاری کا عمل معلمین اور دوسروں کو کام کرنے کیلئے ہم کاری کے نمونے تشکیل دینے میں مدد دیتا ہے۔ جو ایک دوسرے کے خیالات اور مسائل میں حصہ لیکر (Mentee Teachers) معلمین میں اجتماعی صلاحیتوں اور لیاقتوں کو فروغ دیتا ہے۔

صلاح کاری کے ذریعے معلمین (Mentee Teachers) ایک تجربہ کار اور رفیق تک رسائی کا اختیار حاصل کر لیتے ہیں جو انہیں مدد اور رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اس عمل کے ذریعے معلم صلاح کار کے تجربات سے سیکھتا ہے۔ صلاح کار اپنے معلمین (Mentee Teachers) کی نگہداشت اور حوصلہ افزائی بھی کرتا ہے۔

صلاح کاری تعلق کی بین الذاتی خصوصیات

صلاح کاری تعلقات دراصل معاون تعلقات ہیں جو کارکردگی پر مرتکز ہوتے ہیں۔ ان میں کوئی ایک یا تینوں وسیع عوامل کارفرما ہوتے ہیں۔

☆ جذباتی اور نفسیاتی تعاون

☆ پیشہ ورانہ اور کیریئر کے فروغ میں براہ راست مدد

☆ کرداری نمونہ سازی

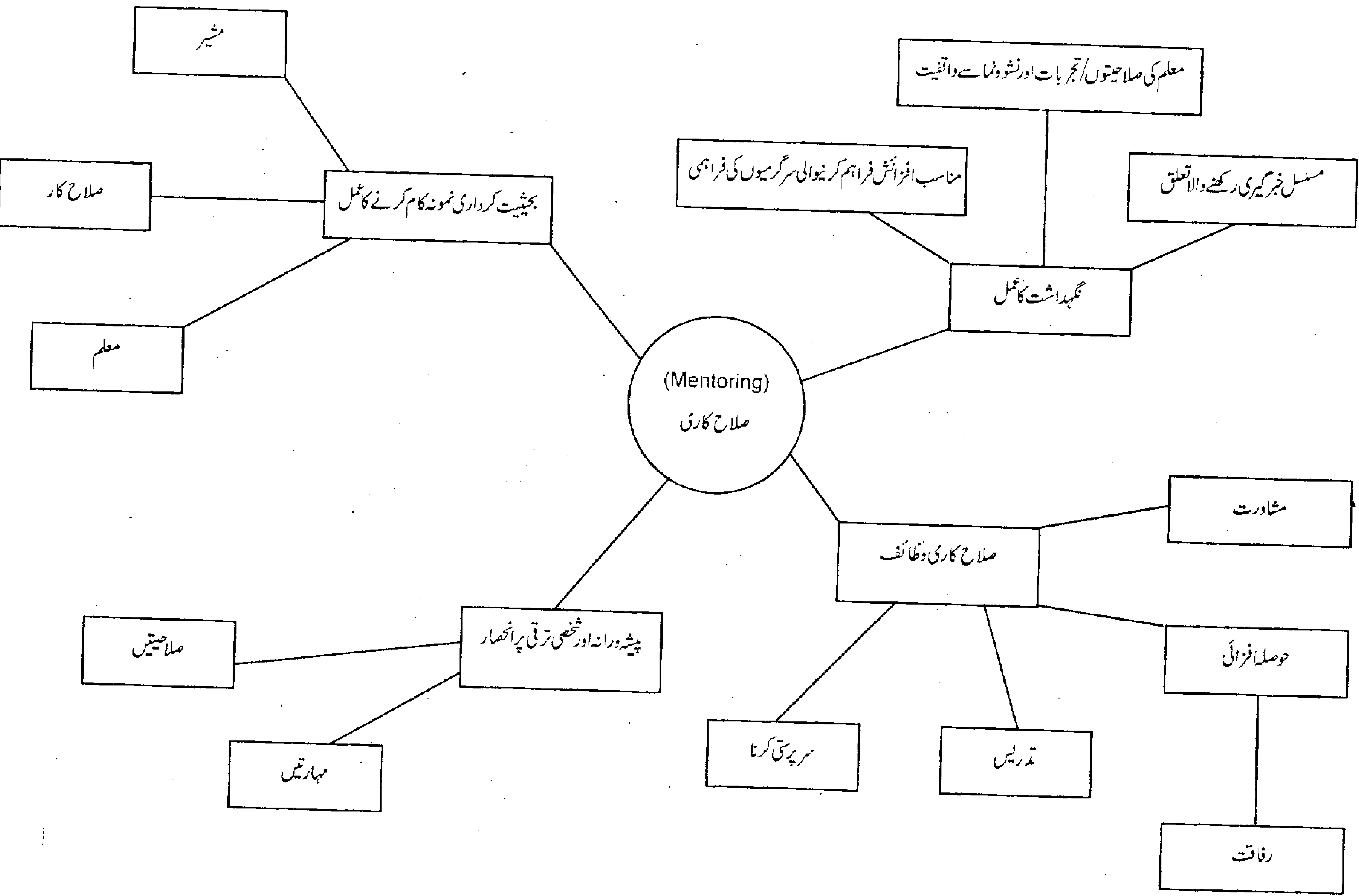
صلاح کاری (MENTORING) تعلقات دوطرفہ تعلقات ہیں۔ صلاح کار اور معلم دونوں ہی ان تعلقات سے استفادہ کرتے ہیں۔

صلاح کاری تعلقات ذاتی اور شخصی ہوتے ہیں۔

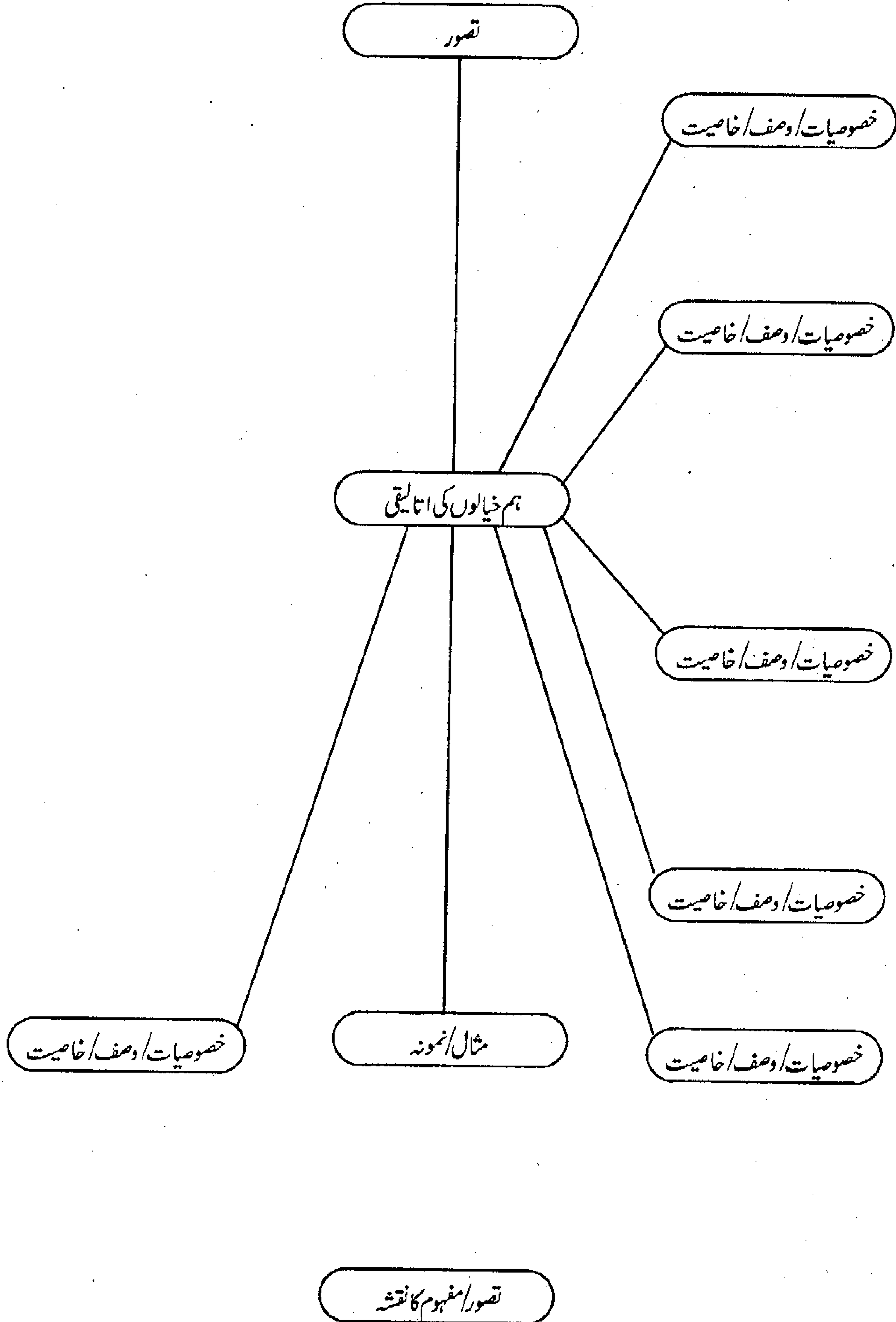
معلمین (Mentee Teachers) سے تعلق میں صلاح کار کسی بھی ماحول یا تنظیم میں وسیع تجربے: اثر پذیری اور کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

حوالہ: Caldwell. B Jand EMA Carter (1993). The return of the monitoring stiategies for work place learning London: Falmer press P-57

ورکشاپ نمبر11



ورکشاپ نمبر12



تصور/مفہوم کا نقشہ

ہم خیالوں کی اتالیقی

ہم خیالوں کی اتالیقی کیا ہے؟

ہم خیالوں کی اتالیقی پیشہ ورانہ ترقی کا ایک اساسی عمل ہے اس عمل میں معلمین مشترکہ طور پر اپنے ہم کاروں کے ساتھ کام کرتے ہیں تاکہ ایک دوسرے کے مشاہدے اور تدریس پر تفصیلی ردعمل اور بحث مباحثہ کے ذریعہ پیشہ ورانہ ترقی اور فروغ ممکن ہو سکے۔ معلمین اور ان کے ہم کار خود کو اتالیقی کے رشتے میں رکھتے ہیں جس اس عمل میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو کلاس روم میں طلبہ کو مظاہرے، عمل، ردعمل، تقویت پہنچانے والی سرگرمیاں اور اصلاح کا عمل فراہم کرنے میں مصروف ہوتے ہیں۔

ہم خیالوں کی اتالیقی میں کلیدی اصلاح وہ تربیت ہے جو کسی فرد کو ہدایات اور عمل کے ذریعے کارکردگی کے مطلوبہ معیار تک لاتی ہے ہم خیالوں کی اتالیقی کی ذمہ داری اس امر کو یقینی بنانا ہے کہ اس کا ساتھی ہدایات (تدریس) کے مجوزہ نمونے سے کم سے کم انحراف کرے۔ معلم کو اتالیقی کی جانب سے تحریری اور زبانی مواد مہیا کیا جاتا ہے تاکہ غلطیوں کی نشاندہی ہو اور صحیح رویوں کو تقویت پہنچائی جائے۔

(Acheson and Gall ،1997)

ہم خیالوں کی اتالیقی کے مقاصد

☆ پہلا مقصد: معلمین کی برادریاں تشکیل دینا ہے جو اپنے فن اور کام کے مطالعے میں ہمہ تن رہیں۔ اتالیقی زیادہ تر ایک شراکتی سرگرمی ہے۔ پیشہ ور بننے والوں کے مابین ایک رشتہ کیونکہ یہ مہارتوں کے مجموعے کی مشق اور تربیت کا انتہائی نمایاں جز ہے۔

☆ دوسرا مقصد: اتالیقی کیلئے مشترکہ زبان وجود میں لانا اور مشترکہ سوچ تخلیق کرنا ہے جو نئی معلومات اور مہارتوں کے (مخصوص پیشہ کے حوالے سے) مطالعہ کیلئے لازمی ہے۔ خصوصاً سب سے اہم تصور یہ ہے کہ نصاب اور تدریسی عمل مسلسل اصلاح اور توسیع کے متقاضی ہیں۔

☆ تیسرا مقصد: ایک ایسا لائحہ عمل مرتب کرنا ہے جس سے تدریسی عمل میں مسلسل اصلاح اور توسیع ہو سکے۔

اتالیقی کا عمل:-

بیشتر اتالیقی گروہ ایسی تربیت کے دوران ترتیب دیئے جاتے ہیں جو تدریسی حکمت عملیوں یا نصاب میں اختراع (جدت) کو سمجھنے اور اس کے استعمال سے متعلق ہو۔ گروہ نئی مہارتوں کے عقلی جواز کا مطالعہ کرتے ہیں ان کا عملی مظاہرہ کر کے دیکھتے ہیں ان پر عمل کرتے ہیں ایک دوسرے کو ردعمل مہیا کرنا سیکھتے ہیں کیونکہ انہیں مہارتوں کا تجربہ حاصل ہوتا ہے اس نقطہ نظر سے اتالیقی جاری رہنے والا عمل ہے جو تربیت کی توسیع کیلئے وجود میں آیا ہے مندرجہ ذیل نکات پر مبنی گوشوارہ ہم خیالوں کی اتالیقی کے ان مراحل کو سامنے لاتا ہے۔

ہم خیالوں کی اتالیقی

ہم خیالوں کی اتالیقی کی تعریف پیشہ ورانہ پیش رفت کے طریقے کے طور پر کی جاتی ہے جس نے تدریس اور مشترک پیشے سے وابستہ افراد کی ترقی میں اضافہ کیا ہے یہ ایک خاموشی سے سرانجام دیئے جانے والا عمل ہے۔ معلمین اپنی مہارتوں میں شرکت، ایک دوسرے کی مہارتوں کی اصطلاح، نئی مہارتوں کی آموزش اور کلاس روم سے متعلق مسائل کے حل کیلئے ماہرانہ تعاون، ردعمل کا حصول، مدد اور معاونت فراہم کرتے ہیں (Dalton and Moir 1991) ہم خیالوں کی اتالیقی دوران کلاس ایک مددگار ہم خیال کی دی جانے والی وہ تربیت ہے جو معلم کو کسی خصوصی نشست میں سیکھی ہوئی مہارتوں کے اطلاق میں مدد دیتی ہے۔

ایک ماڈل (نمونہ)

(جو ہم خیالوں کی اتالیقی کے پانچ وظائف واضح کرتا ہے)

رفاقت: اس ماڈل کے توسط سے معلم اپنی کامیابیوں اور ناکامیوں کے بارے میں تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ اس طرح ان کے احساس بیگانگی (الگ تھلگ رہنے) میں کمی ہو جاتی ہے۔

ردعمل: اس ماڈل کے تقاضوں کے مطابق معلم ایک دوسرے کو جن طریقوں سے وہ مہارتوں کے نفاذ کیلئے کوشاں ہیں معروضی اور غیر تشخیصی ردعمل فراہم کرتے ہیں۔

تجزیہ: معلمین ایک نئی مہارت پر مکمل دسترس حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں یہ باطنی فوری اور حرکی (لچکدار) ہوتی ہے۔

موافقت: معلم کلاس روم میں طلبہ کے مخصوص تقاضوں کے مطابق ایک تدریسی ماڈل کے معیار پر پورا اترنے کے لئے مل کر کام کرتے ہیں۔

تعاون: اتالیق اپنے ہم خیال معلم کو ہر قسم کا تعاون فراہم کرتے ہیں کیونکہ وہ نئی حکمت عملی پر عمل کا آغاز کر رہا ہوتا ہے۔

پیشہ ورانہ ارتقاء:

☆ ہر سطح کے ہر طالب علم کی کارکردگی میں اضافہ کیلئے لازمی
☆ اسکول اور ضلعی سطح پر کی جانے والی کوششوں میں ہم آہنگی
☆ پورے عملے کو منصوبہ ساز بن کر شریک ہونے کا موقع
☆ آموزش کے طریقوں اور مواقع میں انتخاب کی سہولت
☆ ایسے نمونوں (ماڈل) کا استعمال جو جاری تشخیص، بات چیت اور تعاون کے ساتھ فوری نفاذ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔
☆ پیشہ ورانہ اداروں میں کام کرنے والوں کے ''اپنے پن'' کی حوصلہ افزائی اور عملے کی معلومات اور ماہرانہ صلاحیتوں میں اضافہ اس کا لازمی جز ہیں۔
☆ عملے کا شخصی اور پیشہ ورانہ ہر دو اعتبار سے ارتقاء
☆ اسکول کے ایک سال میں سے بیس فیصد وقت پیشہ ورانہ پیش رفت کیلئے جدوجہد کرنا
☆ عملہ کی ترقی کے منصوبوں اور پروگراموں کی اصلاح اور جائزہ کے مسلسل عمل کو شامل کرتا ہے۔

ہم خیالوں کی اتالیقی:

☆ PC ایک اشتراک ہے جس میں دو یا زیادہ افراد مقصد کے حصول کے لئے مل کر کام کرتے ہیں۔ ایک دوسرے سے ملتے ہوئے (جو ان کا معمول ہے) وہ دوسروں کے مشاہدے سے سیکھتے ہیں۔ خصوصیت سے سیکھنے والے کے سامنے آنے والے وقوفی اور معاشرتی ردعمل سے سے جوان کے سامنے پیش کیا جائے اور اپنی معلومات اور نئی مہارتوں کا کس طرح اطلاق کیا جائے۔

(Joyce and Showers 1988)

☆ PC جاری رہنے والے کلاس روم کے معمولات کی بنیاد پر معلموں کی خود سے حاصل ہونے والی ترقی کی حامی ہے۔

☆ PC تبدیلی کے عمل کے ذریعے پیشہ ورانہ شراکت اور تعاون فراہم کرتی ہے۔

☆ PC اسکول اور کلاس روم کے پروگرام میں نئی تدریسی حکمت عملیوں اور مہارتوں کو رائج کرنے کا موقع دیتی ہے۔

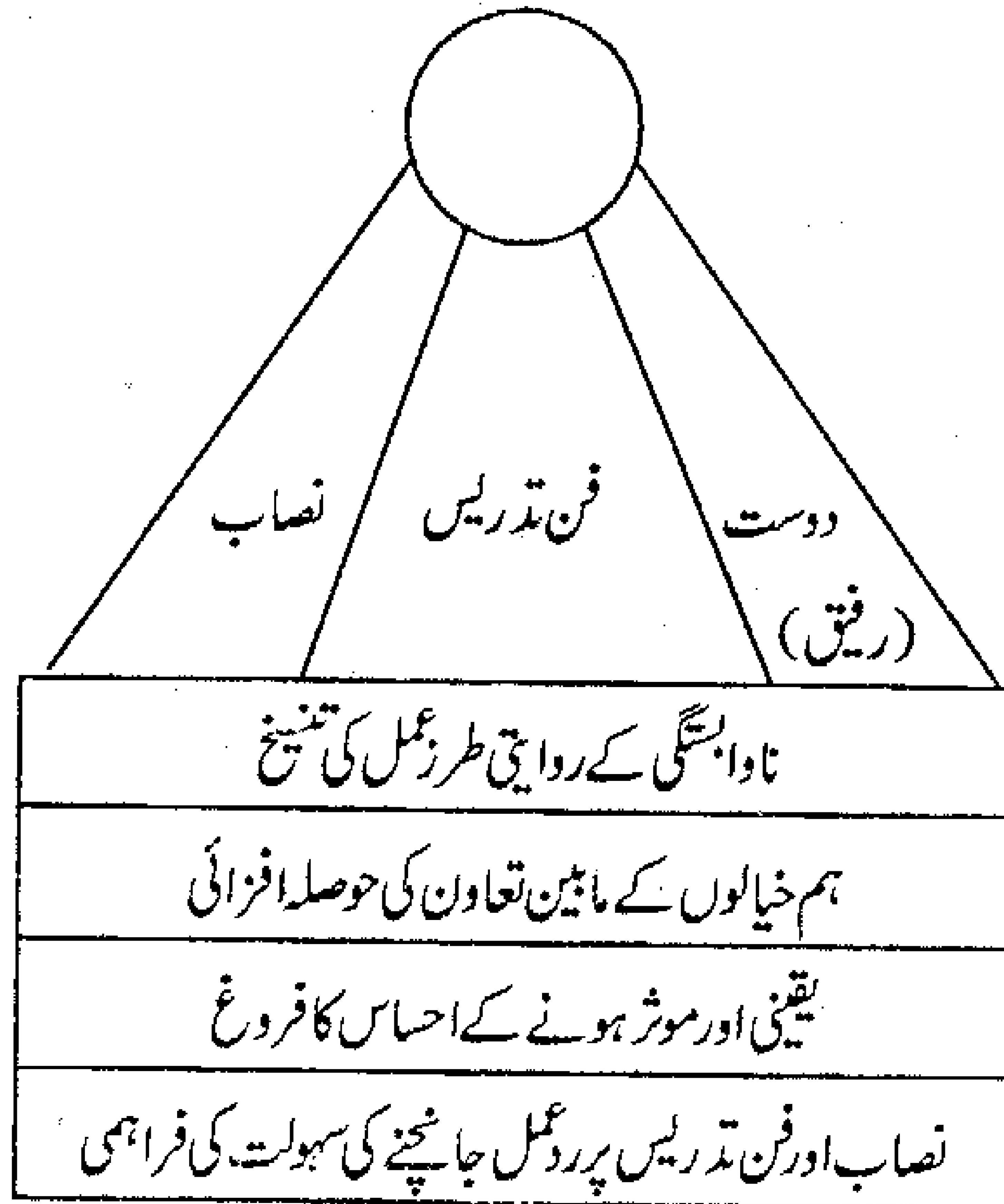
☆ PC پیشہ ورانہ پیش رفت کی ایک صورت ہے جس میں ایک معلم دوسرے معلم کے ساتھ حصہ دار کے انداز سے کام کرتا ہے۔

☆ PC تدریسی اثر انگیزی میں اضافے کا ایک طریقہ ہے جس میں معلم ایک یا زیادہ ہم کاروں کے ساتھ اس ارادے کے ساتھ کام کرتا ہے کہ مستقل مشاہدے اور ردعمل کی جانچ کے ذریعے مخصوص تدریسی مقاصد حاصل کر سکے۔

☆ PC کا عمل اتالیق باہمی اعتماد اور افہام و تفہیم کی بنیاد پر سرانجام دیتے ہیں۔

ہم خیالوں کے اتالیق آموزش کے حصہ دار ہیں، آپس میں ملتے رہتے ہیں ایک دوسرے کو کام کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تا کہ کچھ دے اور کچھ لے سکیں۔

ہم خیالوں کی اتالیقی



ورکشاپ نمبر13

سینکڑے تک سادہ جمع کی صلاحیت پیدا کرنا

مقاصد:

اس سرگرمی کی مدد سے شرکاء کاردرج ذیل اہلیت حاصل کرلیں گے۔

☆ پچھلی معلومات تک رسائی کیلئے آموختگی کے خاکہ عمل کے نمونے کو سمجھ جائیں گے، نئی معلومات کی تشکیل اور آموختگی کے عمل کی جانچ کی سمجھ حاصل کرلیں گے۔

☆ پرائمری طلباء کو جمع کے تصور کی تدریس کی صلاحیت حاصل کرلیں گے۔

نتائج(Out Comes):

تعمیریت کے ماڈل سے سیکھنے کے بعد طلباء ان امور کے اہل ہو جائیں گے۔

☆ اکائی دھائی اور سینکڑے کے تصور کی سمجھ اور شناسائی حاصل کرلیں گے۔

☆ ایک سے لیکر نو تک اعداد کی گنتی کرسکیں گے ان اعداد کو جمع کرسکیں گے۔ اور سادہ ریاضیاتی مسائل کو حل کرنے کی اہلیت پیدا کرلیں گے۔

پہلا دور:

(پچھلی معلومات کا اعادہ کرنا)

اس سبق کی تدریس میں جو طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے اسے KWL کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

طلباء کی گذشتہ معلومات کو تحریک دیں، ان کی توجہ کو ان کی اعداد سے متعلق گذشتہ معلومات پر مرکوز کروائیں، اور ان کی جمع کے عمل سے متعلق معلومات کو ملحوظ خاطر رکھیں۔

میں کیا جانتا ہوں(K)	میں کیا جاننا چاہتا ہوں(W)	میں نے کیا جانا (L)

پہلا قدم:

بچوں کو یہ یاد دہانی کروائیں کے جب بھی دو اعداد مثلاً 3 اور 5 کا مجموعہ لیا جاتا ہے تو وہ ان اعداد سے بڑا یعنی 8 ہوتا ہے۔ اس بات کو تختہ ءسیاہ پر تحریر کریں۔

دوسرا قدم:

بچوں کو وہ قاعدہ یاد دلائیں جس کی رو سے اکائی کو محض اکائی اور دھائی کو محض دھائی میں ہی جمع کیا جا سکتا ہے۔

تیسرا قدم:

شرکاء کار کو اس قسم کی معلومات جیسے کہ ایک عدد کیا ہوتا ہے اور جمع کا عمل کیا ہوتا ہے بہم پہنچانے کی ترغیب دیں۔

معنی کی تعمیر:

طلباء کی نئی معلومات کی جانب رہنمائی کریں اور نئی معلومات کی تشکیل بذریعہ قصہ گوئی ''و با آزاد بلند سوچ کر'' درج ذیل انداز میں کریں۔

پہلا قدم:

W کالم میں ''آپ کس طرح تین ہندسوں پر مشتمل اعداد کو جمع کریں گے؟ کا اضافہ کریں۔

دوسرا قدم:

چند جمع کے سوالات جن میں تین ہندسوں پر مشتمل اعداد شامل ہوں تختہ سیاہ پر تحریر کیے جائیں اور شرکاء کو اس مجموعے کے متعلق ایک کہانی سنانے کو کہا جائے۔ اس کے پیچھے یہ تصور کارفرما ہے کے شرکاء کار یہ مشاہدہ کر سکیں کے ریاضی زندگی کے تجربات سے منسلک ہے اور پرائمری طلباء ٹھوس تجربات کی مدد سے زیادہ سیکھتے ہیں۔ کہانی اعداد کو مدنظر رکھ کر سنائی جائے مثلاً اگر عدد دس لاکھ سے زیادہ کا ہو تو کہانی لازماً آبادی سے متعلق ہونی چاہیے نہ کہ یہ کہ میرے پاس ''اتنے لاکھ کیک ہیں''۔

تیسرا قدم:

شرکاء کار اس عمل کا مظاہرہ ہوتے ہوئے دیکھیں گے کہ کس طرح استاد با آواز بلند سوچنے کا مظاہرہ کرتا ہے۔ یہ اس بات پر محمول ہے کہ استاد اپنے ذہن میں مجموعہ لیتے وقت جو کچھ بھی وقوع پذیر ہو رہا ہے کا کس طرح اظہار کرتا ہے مثلاً ''میں اس کا آغاز اکائی کے کالم سے کرتا ہوں''۔

چوتھا قدم:

شرکاء کار اس کے بعد درسی کتاب کے صفحہ 48-47 پر موجود مشق کو مکمل کریں گے۔

تیسرا دور:۔

پہلا قدم:

درج بالا دو ادوار کی تکمیل کے بعد استاد درجہ ذیل سرگرمی جس کا مقصد آموختگی کی جانچ ہے پیش کرے گا۔

(ا) طلباء کو درسی کتاب کے بقایا سوالات حل کرنے کو کہا جائے گا۔ اور اپنے جوابات میں فرق کو دور کرنے کو کہا جائے گا۔

(ب) ایک جماعت کے طور پر جو اہم نکات سیکھے گئے ہیں ان کا تختہ سیاہ پر اعادہ کیا جائے گا اور ایک بحث کا اہتمام کیا جائے گا۔ KWL کا L کالم مکمل کیا جائے گا۔

دوسرا قدم:

شرکاء کار کی ورکشاپ سے متعلق آگہی کا احاطہ کرنے کیلئے معاون:

(ا) شرکاء کار کو بعینہ انہی خطوط پر ایک سبق کی منصوبہ بندی کرنے کو کہے گا۔

(ب) اس سبق کو اپنے ساتھی کیساتھ مل کر جانچے گا تا کہ یکساں اور منفرد نکات پر بحث کر سکے۔

(ج) میرانی سرگرمی کے طور پر اس سبق کو پڑھائے گا اور اس کارکردگی کی از خود جانچ کرے گا۔

تیسرا قدم:

اسی سبق کے اختتام پر شرکاء کار درج ذیل امور سرانجام دیں گے۔

(ا) سرگرمی برائے اعادہ تجربات (debriefing session) کا اہتمام کر کے اپنی کارکردگی کو جانچیں گے۔

(ب) رہنما مشق کے ذریعے اپنے سبق کی قدر متعین کریں گے۔

مشق برائے اعادۂ تجربات(Debriefing session)

مختلف درسی تکنیک کواسی ترتیب مین درج کریں جس ترتیب میں وہ رونما ہوئیں۔

اس حکمت عملی۔ .آپ کی سوچ اوررویے کی کس طرح رہنمائی کی؟

استاد نے اس سرگرمی میں کیاعمل سرانجام دیا؟

اس سبق کی تکنیک کا آپ ان تکنیک کے ساتھ کیسے موازنہ کریں گے جو کہ آپ اب استعمال کررہے ہیں؟

یہ تکنیک آپ کے کلاس روم کیلیے کیسے مناسب ہوں گی اور آپ کیونکران تکنیک کواپنے کمرۂ جماعت میں استعمال کرسکیں گے؟

آپ کے ان تکنیک کے بارے میں اس وقت کیا ممکنہ تحفظات وسوالات ہیں۔

ورکشاپ نمبر 14

نمونہ سبق نمبر-2

رومن نظام اعداد کی سمجھ پیدا کرنا

مقاصد:

اس سبق کے ذریعے شرکاء کا درج اہلیت حاصل کریں گے۔

☆ رومن اور اعشاری نظام کی سمجھ

☆ پرائمری طلباء کو موثر انداز میں رومن نظام اعداد کی تدریس کی صلاحیت۔

نتائج (out comes):

تعمیریت کے اصول سے سیکھنے کے بعد طلباء درج ذیل امور کے اہل ہو جائیں گے۔

☆ رومن اور اعشاری ہر دو نظام میں 1 سے لیکر 20 تک کے اعداد سے روشناسی اور ان کی سمجھ۔

☆ 1 سے 20 تک کے اعداد کو دونوں نظاموں میں لکھنے کی اہلیت اور اعشاری اعداد کو رومن اعداد میں منتقل کرنے کی اہلیت۔

پہلا دور (گذشتہ معلومات کا اعادہ):-

اس سبق میں جو تدریسی تکنیک رومن نظام اعداد سکھانے میں استعمال کی گئی ہے اس کا نام KWL ہے۔

پہلا قدم:

طلباء کی رومن اعداد کے بارے میں گذشتہ معلومات کا اعادہ کرنے کیلئے انہیں گروپ کی صورت میں ایک دوسرے کیساتھ رومن اور اعشاری نظام پر گفتگو کرنے کو کہیں۔

میں رومن نظام اعداد کے بارے میں کیا جانتا ہوں؟ (K)	میں رومن نظام اعداد کے بارے میں کیا جاننا چاہتا ہوں؟ (W)	میں نے رومن نظام اعداد کے بارے میں کیا جانا؟ (L)

دوسرا قدم:

شرکاءکار سے رومن اعداد کے بارے میں اوران کے قواعد کے بارے میں پوچھیں ان کی توجہ رومن اوراعشاری اعداد کے مابین فرق پر مبذول کروائیں۔ان سے تمام جوابات چارٹ کے (K) کالم میں درج کرنے کو کہیں۔(یہ سرگرمی شرکاءکار کیلئے ہے، بچوں کیلئے ایک سادہ سرگرمی ترتیب دیجئے جیسے کہ کسی گھڑی میں سے ایک سے لیکردس تک رومن اعداد کی نشاندہی کریں۔

دوسرا دور(معنی کی تعمیر):

پہلا قدم:

بچوں کو درسی کتاب کے ذریعے اورشرکاءکار کیلئے کسی ریاضی کی کتاب سے یا کسی جریدے کے مضمون کے ذریعے رومن اعداد کے بارے میں مزید معلومات بہم پہنچائیں۔

دوسرا قدم:

ان کو اپنے طور پر اعشاری اوررومن اعداد کے مابین تفرقات کی نشاندہی کرنے دیں اوران کی توجہ اسی طرف دلائیں کہ رومن اعداد میں 'O' صفر کا ہندسہ نہیں ہوتا جیسے کہ اعشاری نظام میں ہے اوررومن اعداد سات بنیادی علامات پر مشتمل ہیں۔

تیسرا قدم:

متعلقہ اصولوں کا مظاہرہ کریں مثلاً V=5, IV = 5-1 = 4, VI = 5+1=6

چوتھا قدم:

شرکاءکار کو گروپوں میں یا جوڑوں میں منقسم کردیں اوران سے کہیں کہ وہ 20 سال کی عمر تک کے افراد کے نام ذہن میں لائیں اور پھر ان کی عمریں رومن اوراعشاری ہردو نظام الاعداد میں تحریر کریں۔

تیسرا دور(تعین قدر اور اطلاق):

پہلا قدم:

درج بالا دو ادوار کی تکمیل کے بعد استاد درجہ ذیل سرگرمیاں کارکردگی جانچنے کیلئے منعقد کروائے گا۔

طلباءکو درسی کتاب کے بقایا سوالات حل کرنے کو کہا جائے گا اور بعدازاں اپنے جواب کا اپنے ساتھی کے جوابات سے تقابل کرنے کو کہا جائے گا اور جوابات میں فرق پر بحث کرنے اور صحیح کرنے کو کہا جائے گا۔

مشق برائے اعادۂ تجربات(Debriefing session)

مختلف درسی تکنیک کواسی ترتیب مین درج کریں جس ترتیب میں وہ رونما ہوئیں۔

اس حکمت عملی نے آپ کی سوچ اور رویئے کی کس طرح رہنمائی کی؟

استاد نے اس سرگرمی میں کیا عمل سرانجام دیا؟

اس سبق کی تکنیک کا آپ ان تکنیک کے ساتھ کیسے موازنہ کریں گے جو کہ آپ اب استعمال کررہے ہیں؟

یہ تکنیک آپ کے کلاس روم کیلئے کیسے مناسب ہوں گی اور آپ کیونکر ان تکنیک کو اپنے کمرۂ جماعت میں استعمال کرسکیں گے؟

آپ کے ان تکنیک کے بارے میں اس وقت کیا ممکنہ تحفظات وسوالات ہیں۔

ورکشاپ نمبر 15

مختلف انواع کی توانائیوں کے بارے میں آموختگی

مقصد:

طلباء شمسی، نیوکلیائی، میکانکی، برقی، حرارتی اور کیمیاوی توانائیوں کے مختلف خواص کے بارے میں سیکھ جائیں گے۔

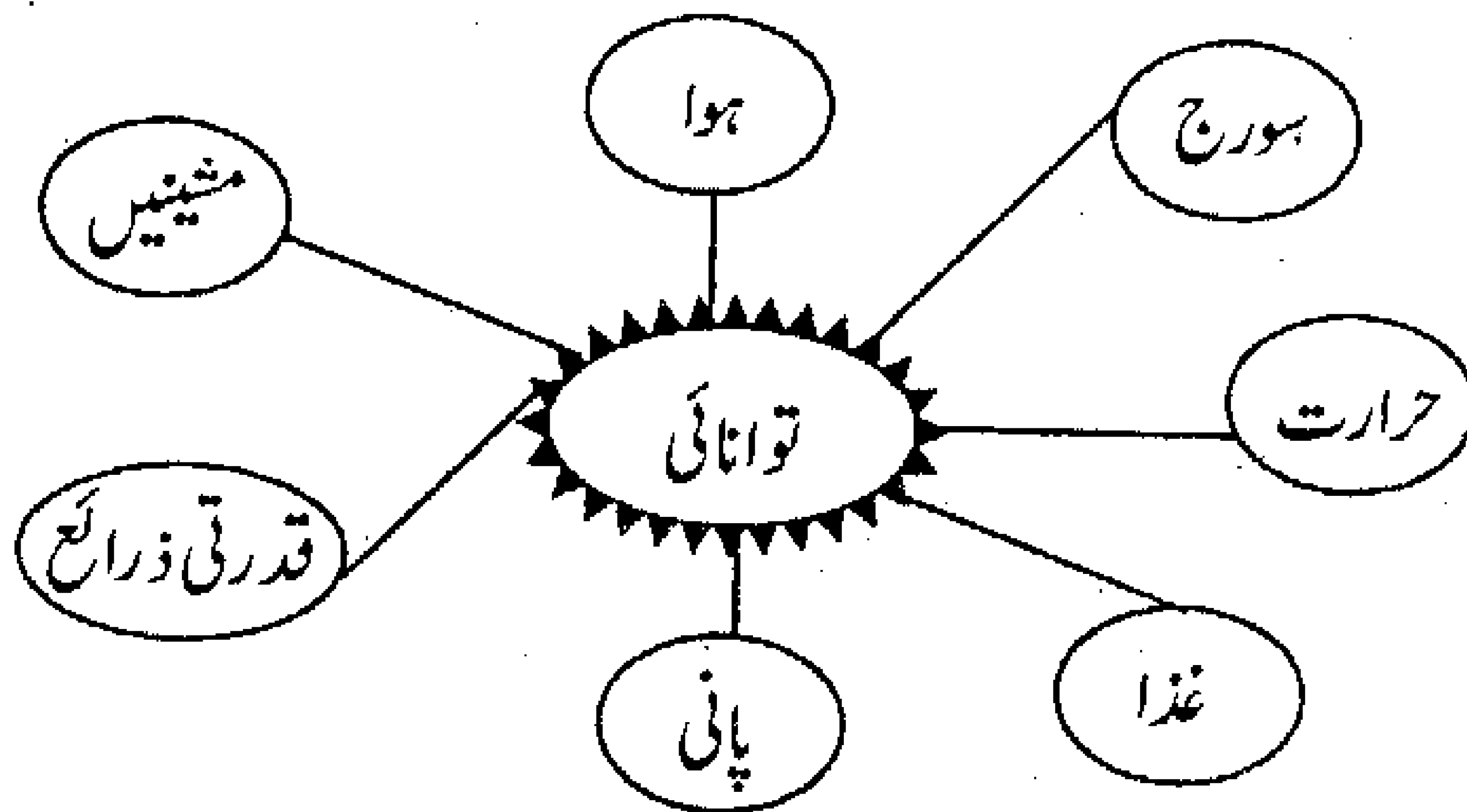
استاد ''تصوراتی نقشے، (Concept mapping) اور خطوط اقدار (Value Lines) کی تدریسی حکمت عملیوں کا مظاہرہ کرے گا۔

سائنسی سبق درجے کی سطح پر توانائی کی مختلف اقسام جیسے شمی توانائی، نیوکلیائی توانائی، برقی توانائی اور میکانکی توانائی وغیرہ سے بحث کرتا ہے۔ درسی مواد معلومات دیتا ہے اور طلباء سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ سوالات کا جواب دیں گے۔ ایک متبادل پہنچ یہ ہوسکتی ہے کہ تصورات کا نقشہ (Concept Map) استعمال کیا جائے اور پھر شرکاء کار کو توانائی کی کوئی ایک قسم منتخب کر کے اس کے متعلق معلومات اکٹھا کرنے کو کہا جائے اور پھر معلومات کا تبادلہ اپنے ساتھیوں کیساتھ کیا جائے۔

پہلا دور (گذشتہ معلومات کا اعادہ)

پہلا قدم:

استاد موضوع پیش کرے گا ایک مختصر تعارف کیساتھ اور لفظ 'توانائی' ایک جارت کے مرکز میں تحریر کرے گا۔ گروپ توانائی کی مختلف شکلوں اور ذرائع کی مثالیں دے گا (جیسا کہ سورج، غذا، ہوا) اور استاد درج ذیل طریقے کے مطابق اسے چارٹ پر لکھے گا۔



دوسرا قدم:

اس کے بعد استاد توانائی کی مختلف شکلوں کے بارے مین استفسار کرے گا جو کہ درج بالا ذرائع سے حاصل کی جاتی ہیں اور انہیں اسی یا ایک اور مختلف چارٹ میں درج کرے گا۔

دوسرا دور (معنی کی تعمیر):-

پہلا قدم:

اس کے بعد استاد توانائی کی وہ چھ اقسام جو کہ درسی مواد میں دی گئی ہیں منتخب کرے گا۔ چھ گروپ بنائے جائیں گے اور ہر گروپ کو چھ میں سے ایک قسم تفویض کی جائے گی۔ یہ گروپ اب ماہر گروپ کہلائیں گے۔ ہر گروپ درسی مواد ہی سے اپنے لئے مخصوص کی گئی توانائی کی قسم کے متعلق پڑھے گا اور تمام کلاس کے سامنے پیش کرنے کیلئے چارٹ اور اہم نکات بتائے گا۔

دوسرا قدم:

ہر ماہر گروپ پوری جماعت کے سامنے پیش کرنے کیلئے ایک فرد کا انتخاب کرے گا۔ شرکاء کار کو ماہر گروپ سے ان کے موضوع کے متعلق سوالات کرنے کیلئے کہا جائے گا۔

تیسرا قدم:

جب تمام کے تمام چھ گروپ اپنی اپنی معلومات پیش کر چکے ہوں گے تو استاد ان سب میں موجود اہم نکات ایک جگہ اکھٹا کرے گا اس مرحلے پر کلاس کو پورا سبق پڑھنے کو یا پھر جو کہ انہوں نے سیکھا ہے اس پر کچھ تحریر کرنے کو کہا جا سکتا ہے۔

تیسرا دور آموختگی کی جانچ بذریعہ خط قدر:-

درج ذیل خط قدر کی مشق استعمال کرنے کیلئے شرکاء کو کسی ایک مخصوص توانائی کی شکل کے فوائد بیان کرنے کو کہا جا سکتا ہے۔ یہ ناقدانہ فکری عمل کے طور پر کارآمد ہو سکتا ہے اور یہ طلباء کی حاصل آموختگی پر غور کرنے میں معاونت کر سکتا ہے۔

پہلا قدم:

اس حکمت عملی میں ایک خط کھینچا جاتا ہے اور 1 سے لیکر 10 تک کے ہندسے لکھے جاتے ہیں۔ عدد صفر ''نہ'' کی علامت ہے جبکہ عدد '10' ہاں کی۔ استاد ایک مخصوص تعداد میں پیش گوہانہ انداز کے بیانات مثلاً ''نیوکلیئری ایکٹر بند کر دیئے جانے چاہیں کیونکہ یہ خطرناک ہوتے ہیں'' دیگا۔ دیگر شرکاء کار کو بیان پر غور کرنے کیلئے تھوڑا وقت دیا جائے گا اور پھر آگے آ کر خط قدر پر اپنے نام کندہ کرنے کو کہا جائے گا۔ اگر وہ اس بیان سے متفق ہوں گے تو انہیں اپنا نام "Post it" کے "Sticker" پر جو کہ نمبر 10 پر ہو گا اپنا نام لکھنے کو کہا جائے گا۔ اگر وہ متفق نہیں ہوں گے تو صفر پر۔ کچھ کے نظریات درمیان کے درجے سے منسلک ہوں گے اور انہیں 5 کے ہندسے پر اپنا نام لکھنے کو کہا جائے گا۔

ٹیچر ایک مباحثے کا آغاز کرے گا اور لوگوں کی اس بات کیلئے حوصلہ افزائی کرے گا کہ وہ یہ بتائیں کہ انہوں نے کیوں اپنا نام ایک مخصوص مقام پر تحریر کیا ہے۔

دوسرا قدم:

شرکاء کار کو اسی سے ملتے جلتے موضوع پر ایک سبق تیار کرنے کو کہا جائے گا۔ موضوع درسی کتاب سے لیا جائے گا اور شرکاء میدانی عمل کے طور پر اسی سبق کی تدریس کریں گے۔

نتائج:

طلباء کو تمام درسی مواد پڑھنے کو کہا جائے گا اور گھر کے کام کے طور پر مشق کرنے کو دی جائے گی۔

مشق برائے اعادۂ تجربات (Debriefing session)

مختلف درسی تکنیک کو اسی ترتیب مین درج کریں جس ترتیب میں وہ رونما ہوئیں۔

اس حکمت عملی نے آپ کی سوچ اور رویے کی کس طرح رہنمائی کی؟

استاد نے اس سرگرمی میں کیا عمل سرانجام دیا؟

اس سبق کی تکنیک کا آپ ان تکنیک کے ساتھ کیسے موازنہ کریں گے جو کہ آپ اب استعمال کر رہے ہیں؟

یہ تکنیک آپ کے کلاس روم کیلئے کیسے مناسب ہوں گی اور آپ کیونکر ان تکنیک کو اپنے کمرۂ جماعت میں استعمال کر سکیں گے؟

آپ کے ان تکنیک کے بارے میں اس وقت کیا ممکنہ تحفظات وسوالات ہیں۔

ورکشاپ نمبر 16

جاندار اشیاء کی فطرت اور ماحول کی سمجھ

مقاصد:

اس سبق کی تکمیل کے بعد شرکاء کار درج ذیل امور کے اہل ہو جائیں گے۔

☆ جاندار اور بے جان اشیاء کے درمیان فرق کرنا سیکھ لیں گے۔

☆ اس موضوع کی KWL تکنیک کے مطابق تدریس کی صلاحیت حاصل کر لیں گے۔

نتائج:

☆ طلباء جاندار اور بے جان اشیاء میں تمیز کرنا سیکھ جائیں گے۔

☆ طلباء بہت سے حیوانات و نباتات کی کرداری خصوصیات جان جائیں گے۔

☆ طلباء جاندار اشیاء کی فطرت اور ماحول سے واقفیت حاصل کر لیں گے۔

اس سبق تدریس میں KWL تکنیک

استعمال کی جائے گی۔

پہلا دور (گذشتہ معلومات کا اعادہ):

معاون شرکاء کار کو جاندار و بے جان اشیاء سے متعلق آزادانہ اظہار رائے کو کہے گا brainstorming اور ان کے حاصل بحث کو تختہ سیاہ یا فلپ چارٹ پر درج کرے گا۔

دوسرا قدم:

جاندار و بے جان اشیاء سے متعلق گذشتہ معلومات اور اعادے کے بعد، معاون شرکاء کی سمجھ میں مزید اضافہ کرنے کیلئے انہیں حیوانات ونباتات کی تصاویر دکھائے گا اور ان سے پوچھے گا کہ "آپ ان حیوانات ونباتات کے متعلق کیا جانتے ہیں"۔

شرکاء کار کو گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا ہر گروپ کو ایک جانور یا پودے کی تصویر دی جائے گی اور پوچھا جائے گا "آپ اس پودے یا حیوانات کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ ان کے جوابات کو "میں کیا جانتا ہوں"؟ کے کالم میں درج کیا جائے گا۔

میں کیا جانتا/ جانتی ہوں؟	میں کیا جاننا چاہتا/ چاہتی ہوں؟	میں نے کیا جانا ہے؟

اس کے بعد پوچھیں کہ آپ ان حیوانات ونباتات کے بارے میں کیا جاننا چاہتے ہیں؟ شرکاء کی جانب سے پوچھے گئے سوالات کو ان کی نوٹ بک یا تختہ سیاہ پر "میں کیا جاننا چاہتا ہوں" کہ کالم میں تحریر کریں:

دوسرا دور معنیٰ کی تعمیر:-

پہلا قدم:

ہر تصویر کی وضاحت کریں اس کی قیام گاہ، غذا ظاہری وضع قطع تولید، وغیرہ کی وضاحت کریں۔

شرکاء کو خاموشی کیساتھ درسی مواد کا پہلا صفحہ پڑھنے کو کہیں۔

شرکاء کو گروپ کی صورت میں یا مکمل جماعت کی صورت میں اس امر سے بحث کرنے کو کہیں کہ آیا جو وہ جانتے تھے وہ درست تھا؟

ان سے دریافت کریں "نئی معلومات نے ان کے کن سوالات کے جوابات دیئے ہیں؟ پھر دریافت کریں" آپ کی معلومات میں کیا اضافہ ہوا ہے؟ شرکاء کار نے جو سیکھا اسے تختہ سیاہ یا ان کی نوٹ بک میں "میں نے کیا جانا" کالم میں تحریر کریں۔

دوسرا قدم:

دوسرے صفحے پر موجود ہر تصویر کی وضاحت کریں اس کی بود و باش، غذا، وضع قطع، اور تولید وغیرہ کی وضاحت کریں۔ شرکاء کو خاموشی کیساتھ دوسرا صفحہ پڑھنے کو کہیں۔

شرکاءکوگروپ کی صورت میں جماعت کی صورت میں اس امر سے بحث کرنے کوکہیں کہ آیا جو کچھ وہ جانتے تھے وہ درست تھا؟

دریافت کریں کہ کس نئی معلومات نے آپ کے سوالات کے جوابات مہیا کئے ہیں؟ پھر پوچھیں، آپ نے کس نئی معلومات کو داخل ادراک کیا ہے؟

جو کچھ بھی شرکاء نے سیکھا اسے تختہ سیاہ پہ یا ان کی نوٹ بک میں ''میں نے کیا جانا''؟ والے کالم میں درج کرنے کو کہیں۔

شرکاء سے دریافت کریں کہ آیا ان کے پاس نئے سوالات ہیں؟ ان سوالات کو تختہ سیاہ پر یا ان کی نوٹ بک میں درج کروائیں۔

تیسرا دور (تعین قدر و اطلاق):

شرکاء کار کو جماعت کی یا گروہوں کی صورت میں اس امر سے بحث کرنے کو کہیں کہ آیا جو وہ جانتے تھے درست تھا؟ ان سے پوچھیں کہ انہوں نے کیا نئی معلومات حاصل کیں، ان کے سوالات کے جوابات کن نئی معلومات سے حاصل ہوئے ان تمام باتوں کو ''میں نے کیا جانا'' کے کالم میں درج کردیں۔

نتیجہ:

شرکاء کار کو اس سے ملتے جلتے موضوع پر ایک سبق اپنے ساتھی کی مدد سے تیار کرنے کو کہا جائے گا۔

طلباء کو سبق میں سے مشق نمبر 1، 2 اور 3 مکمل کرنے کو کہا جائے گا۔

ورکشاپ نمبر 17

غذااور آبادی کے مابین تعلق کی سمجھ

مقاصد:

سبق کی تکمیل کے بعددرج مقاصد حاصل ہو جائیں گے۔

☆ آبادی کا تصوراور اس کا پاکستان میں خوراک کی فراہمی سے تعلق واضح طور پر طلباء کی سمجھ میں آئے گا۔

☆ طلباء کثرت آبادی کے نقصانات کے متعلق سیکھیں گے۔

پہلا دور (گذشتہ معلومات تک رسائی):-

درج ذیل عبارات تختہ سیاہ پر لکھیں۔

1- کثرت آبادی کی وجہ سے آبی زمین میں کمی آرہی ہے۔

2- جنگلات کی کٹائی آبادی میں اضافے کی وجوہات میں سے ایک ہے۔

3- کثرت آبادی کی وجہ سے جوغذا ہم کھاتے ہین وہ متوازن غذانہیں ہے۔

دوسرا دور (معنٰی کی تعمیر):-

طلباء سے ایک عدد چارٹ بنانے کو کہیں جس میں تین کالم بعنوان 'میں کیا جانتا ہوں، میں کیا جاننا چاہتا ہوں، اور میں نے کیا جانا' ہوں۔

طلباء کو پاکستان کی آبادی سے متعلق جو کچھ وہ جانتے ہوں لکھنے کو کہیں۔ مثلاً یہ کہ پاکستان کی آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے۔

اب طلباء کو جو کچھ کہ وہ پاکستان کی آبادی سے متعلق جاننا چاہتے ہیں سے متعلق سوالات لکھنے کو کہیں۔ مثلاً پاکستان کی آبادی کیوں اتنی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

اب طلباء سے ان کی درسی کتاب کا صفحہ نمبر 31 پڑھنے اور یہ دیکھنے کو کہیں کہ آیا ان کے سوالات کے جوابات اس میں موجود ہیں۔ انہیں اپنے لکھے ہوئے سوالات کے جوابات مطالعہ کر کے تلاش کرنے دیں۔

جب طلباء مطالعہ کر چکیں تو جو کچھ انہوں نے سیکھا ہو وہ تیسرے کام میں لکھنے کو کہیں۔

تیسرا دور (تعین قدر اور اطلاق):

جماعت کو تین گروپوں میں تقسیم کر دیں اور انہیں درج ذیل ذمہ داریاں تفویض کریں۔

پہلا گروپ:

کثیر آبادی کے فوائد سے بحث کرے۔

دوسرا گروپ:

کثیر آبادی کے نقصانات سے بحث کرے

تیسرا گروپ:

آبادی کے ذرائع نقل وحمل پر اثرات سے بحث کرے۔

ہر گروپ کو اپنے تصورات مختصراً پیش کرنے کو کہیں۔ اس کے بعد تختہ سیاہ پر ایک خط کھینچئے اور اس پر 1 سے 10 تک کے اعداد لکھ دیں۔

طلباء سے کہیں کہ وہ پاکستان کی کثیر آبادی سے متعلق اپنی آراء خط قدر پر تحریر کریں۔

مشق برائے اعادۂ تجربات(Debriefing session)

مختلف درسی تکنیک کواسی ترتیب مین درج کریں جس ترتیب میں وہ رونما ہوئیں۔

اس حکمت عملی نے آپ کی سوچ اوررویے کی کس طرح رہنمائی کی؟

استاد نے اس سرگرمی میں کیا عمل سرانجام دیا؟

اس سبق کی تکنیک کا آپ ان تکنیک کے ساتھ کیسے موازنہ کریں گے جوکہ آپ اب استعمال کررہے ہیں؟

یہ تکنیک آپ کے کلاس روم کیلئے کیسے مناسب ہوں گی اورآپ کیونکران تکنیک کواپنے کمرۂ جماعت میں استعمال کرسکیں گے؟

آپ کےان تکنیک کے بارے میں اس وقت کیا ممکنہ تحفظات وسوالات ہیں۔